DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 10

DATED. 03 – 01 – 2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 03.01.2026

نمبر شمار	قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	خواتین کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹ نظام اصلاحتی ایجنڈے کا حصہ ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	منشیات کے عادی افراد کی بحالی تک چین سسٹم سے نہیں بیٹھیں گے، ولی محمد نورزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلوچستان کے سمندری علاقے معیشت میں فیصلہ کن کردار ادا کر سکتے ہیں، احسن اقبال۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	زیارت وہرنائی پر امن اضلاع یہاں دہشتگردوں کے لیے کوئی جگہ نہیں، نور محمد دمڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان کی پسماندگی کے خاتمے کے لیے اقدامات جاری ہیں، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	مصیبت میں گھر سے لوگوں کی امداد کرتے رہیں گے، میر صادق عمرانی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	وفاقی حکومت صوبوں کو یکساں لے کر چلنے میں کوشاں ہیں، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	حکومتی لین دین کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر منتقل کیا جائے، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	حب آئل ریفائنری منصوبے سے صنعتی ترقی کو فروغ ملے گا، بلال کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	2025ء میں 20 ہزار سے زائد اشتہاری ملزمان کو گرفتار کر لیا، آئی جی پولیس۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ میں گیس لیکج اور دھماکوں کا سلسلہ جاری ماں اور 3 بچے جھلس گئے۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان کا ملک کے معاشی مستقبل اور قومی سلامتی میں مرکزی کردار ہے، یوسف رضا گیلانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بلوچستان لوکل کونسل سروس رولز میں ترامیم برتھ اور ڈیتھ سرٹیفکیٹس کی فیسوں میں کمی۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	خضدار نئے کانٹریکٹ اساتذہ میں تقرری کے آرڈر تقسیم۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان کے تجارت پیشہ افراد کی مشکلات کا خاتمہ کریں گے، وفاقی سیکرٹری تجارت۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	پاک افغان سرحدی نگرانی کے باعث دہشت گردی میں نمایاں کمی ہوئی، عبدالقادر۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	صوبائی محتسب کے حکم پر ریٹائرڈ سرکاری ملازم کی پینشن بحال کر دی گئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	معیاری محفوظ خوراک کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے، بی ایف اے۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	حب سپیشل اکنامک زون کا منصوبہ پانچ سال بعد بھی تشنہ تکمیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	مولانا ہدایت الرحمٰن کے دورہ آر ایچ سی سربندن سولر پینل منصوبے کا افتتاح۔	جنگ ودیگر اخبارات
21	کیچ میں اغوا برائے تاوان کے بڑھتے واقعات تشویشناک ہیں، ڈاکٹر مالک۔	جنگ ودیگر اخبارات
22	صوبائی حکومت ملازمین کو جائز حق سے محروم رکھ رہی ہے، جمعیت۔	جنگ ودیگر اخبارات
23	کمشنرز جسٹس آف پیس کے اختیارات کا فیصلہ تسلیم نہیں بلوچستان بار کونسل۔	جنگ ودیگر اخبارات
24	سردار اختر مینگل بلوچ قوم کی حقیقی ترجمانی کر رہے ہیں، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
25	قومی وحدت کے لیے برابری کی بنیاد ضروری ہے، سیاسی جماعتیں۔	جنگ ودیگر اخبارات
26	عدالتی اختیارات کو پایا تخت کر دیا گیا، امان اللہ کنرانی۔	جنگ ودیگر اخبارات

CamScanner

امن وامان:

ہرنائی پہاڑ سے چار افراد کی لاشیں برآمد تین کی شناخت ہوگئی، خضدار قتل کیس میں مطلوب اشتہاری ملزم گرفتار، حب میں پولیس مقابلہ ایک ڈاکو ہلاک 2 فرار اسلحہ برآمد۔

عوامی مسائل:

خضدار گیس نہ ہونے سے شہری مہنگی لکڑی خریدنے پر مجبور، چاغی ایچ آر سی میں ڈاکٹر کی عدم تعیناتی کے باعث مریضوں کو مشکلات، کوئٹہ سردی کی شدت میں اضافہ گیس اور بجلی غائب کمپنیاں بلوں کی وصولی تک محدود، تعمیراتی منصوبے میں سست روی عوامی مشکلات کا سبب بن رہی ہے شہری بارش کے بعد نالیوں کی بندش سے رئیسانی روڈ تالاب بن چکا ہے علاقہ مکین۔

مورخہ 03.01.2026

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کی ترقی کا سفر قومی اتحاد اور خوشحالی کا اہم سنگ میل**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کی ترقی خوشحالی اور انہیں درپیش مسائل کے حل کے لئے اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا بلوچستان پاکستان کے روشن مستقبل، علاقائی رابطہ کاری قومی سلامتی میں کلیدی کردار رکھتا ہے، بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور مواقع دینا پائیدار امن کی ضمانت ہے، وفاقی اداروں میں بلوچستان کے نوجوانوں کی نمائندگی بڑھانا قومی ترجیح رہی ہے۔ ریکوڈک ہی پیک اور ایس آئی ایف سی بلوچستان کی معاشی ترقی کیلئے امید افزا منصوبے ہیں بلوچستان کی اہمیت محض جغرافیہ تک محدود نہیں، اس کے وسائل اور ساحلی پٹی قومی معیشت کی بنیاد ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایوان صدر میں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ چیئرمین سینیٹ نے شرکاء پر زور دیا کہ وہ تنوع کا احترام کریں، آئینی اقدار کو برقرار رکھیں اور جمہوری دائرہ کار کے اندر رہتے ہوئے کردار ادا کریں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ ورکشاپ انہیں پارلیمانی جمہوریت کی بہتر تفہیم دے گی اور قومی ترقی میں تعمیری کردار ادا کرنے کی ترغیب فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ آغاز حقوق بلوچستان پیکج وفاق اور صوبے کے درمیان اعتماد کی بحالی کا تاریخی اور اقدام تھا، آغاز حقوق بلوچستان پیکج کے ذریعے مالی خود مختاری، روزگار اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا گیا۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**امن وامان کے بغیر ترقی ممکن نہیں**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Focusing womens development" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**سردار زادہ عطاء اللہ بلیدی کی خدمات اور عوامی خدمت کا قابل فخر سلسلہ**" کے عنوان سے نیک محمد مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں جمہوریت کا ہنگامہ خیز رقص**" کے عنوان سے کریم نواز کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

1

Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

BC-1 2841993-2842016-2841078

جلد 55 | ہفتہ، 13 رجب المرجب 1447ھ 3 جنوری 2026ء | نمبر 03

خواتین کیلئے محفوظ ٹرانسپورٹ نظام اصلاحاتی ایجنڈے کا حصہ ہے

وزیراعلیٰ بگٹی

پنک بس سروس کا باقاعدہ آغاز، سہولت دیگر اضلاع تک بھی پھیلائی جائیگی، حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے عملی اور مؤثر اقدامات کررہی ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نئے سال کی شروعات کے ساتھ ہی بلوچستان میں خواتین اور طالبات کے لیے پنک بس سروس کا باقاعدہ آغاز کردیا گیا ہے، جس کا مقصد صوبے میں خواتین کی روزمرہ آمد و رفت کو محفوظ، باوقار اور سہل بنانا ہے، وزیر اعلیٰ نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ پنک بس سروس ایک اہم سماجی اصلاحی اقدام ہے، جو خواتین اور طالبات کو تعلیم، روزگار اور صحت کی سہولیات تک باآسانی رسائی فراہم کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹ نظام صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا ایک نمایاں اور بنیادی حصہ ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ پنک بس سروس کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے اور آئندہ مرحلے میں اس سہولت کا دائرہ صوبے کے دیگر اضلاع تک بھی پھیلایا جائے، تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہوسکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے اور پنک بس سروس اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جو خواتین کے تحفظ، خودمختاری اور معاشرتی شمولیت کو فروغ دے گی۔

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | ہفتہ 13 رجب 1447ھ 03 جنوری 2026ء صفحات 08 | شمارہ 180

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

پنک بس خواتین کیلئے اہم سماجی اصلاحی اقدام ہے، سرفراز بگٹی

سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا، خواتین اور طالبات کو تعلیم، روزگار اور صحت کی سہولیات تک باآسانی رسائی میسر آئیگی

آئندہ مرحلے میں سہولت کا دائرہ صوبے کے دیگر اضلاع تک بھی پھیلایا جائے گا، وزیر اعلیٰ بلوچستان کا ایکس پر پیغام

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نئے سال کی شروعات کیساتھ ہی بلوچستان میں خواتین اور طالبات کے لیے پنک بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے، جس کا مقصد صوبے میں خواتین کی روزمرہ آمد و رفت کو محفوظ، باوقار اور سہل بنانا ہے وزیر اعلیٰ نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ پنک بس سروس ایک اہم سماجی اصلاحی اقدام ہے، جو خواتین .... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

اور طالبات کو تعلیم، روزگار اور صحت کی سہولیات تک باآسانی رسائی فراہم کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹ نظام صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا ایک نمایاں اور بنیادی حصہ ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ پنک بس سروس کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے اور آئندہ مرحلے میں اس سہولت کا دائرہ صوبے کے دیگر اضلاع تک بھی پھیلایا جائے، تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے عملی اور موثر اقدامات کر رہی ہے اور پنک بس سروس اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جو خواتین کے تحفظ، خود مختاری اور معاشرتی شمولیت کو فروغ دے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

TORATE
. OF PUBLIC
BALOCHSITAN

تعلقات عامہ
بلوچستان

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ
سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 22 | ہفتہ، 13 رجب المرجب، 3 جنوری 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

پنک بس سروس کا آغاز خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب اہم قدم: وزیراعلیٰ

خواتین کیلئے محفوظ ٹرانسپورٹ نظام صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا ایک اہم اور بنیادی حصہ ہے، میر سرفراز بگٹی

حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ پنک بس سروس کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے، سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نئے سال کی شروعات کے ساتھ ہی بلوچستان میں خواتین اور طالبات کے لیے پنک بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے جس کا مقصد صوبے میں خواتین کی روزمرہ آمد و رفت کو محفوظ، باوقار اور سہل بنانا ہے (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

وزیراعلیٰ نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ پنک بس سروس ایک اہم سماجی اصلاحی اقدام ہے، جو خواتین اور طالبات کو تعلیم، روزگار اور صحت کی سہولیات تک باآسانی رسائی فراہم کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹ نظام صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا ایک نمایاں اور بنیادی حصہ ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ پنک بس سروس کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے اور آئندہ مرحلے میں اس سہولت کا دائرہ صوبے کے دیگر اضلاع تک بھی پھیلایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے اور پنک بس سروس اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جو خواتین کے تحفظ، خودمختاری اور معاشرتی شمولیت کو فروغ دے گی۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK

Intekhabnews@gmail.com,

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 33 | ہفتہ 03 رجنوری 2026ء بمطابق 13 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ نمبر 03

کوئٹہ میں پنک بسوں کا آغاز

خواتین کو محفوظ ٹرانسپورٹ سروس حکومتی ایجنڈے کا بنیادی حصہ ہے

وزیر اعلیٰ

خواتین کے تحفظ، خود مختاری اور معاشرے میں موثر شمولیت کے لئے عملی اقدامات کر رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

بس سروس کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھنا اولین ترجیح، دوسرے مرحلے میں سہولت کا دائرہ دیگر اضلاع تک وسیع کریں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نئے سال کی شروعات کے ساتھ ہی بلوچستان میں خواتین اور طالبات کے لیے پنک بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے، جس کا مقصد صوبے میں خواتین کی روزمرہ آمد و رفت کو محفوظ، باوقار اور سہل بنانا ہے وزیر اعلیٰ نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ پنک بس سروس ایک اہم سماجی اصلاحی اقدام ہے، جو خواتین اور طالبات کو تعلیم، روزگار اور صحت کی سہولیات تک با آسانی رسائی فراہم کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹ نظام صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا ایک نمایاں اور بنیادی

بقیہ نمبر 77 صفحہ 5 پر

حصہ ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ پنک بس سروس کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے اور آئندہ مرحلے میں اس سہولت کا دائرہ صوبے کے دیگر اضلاع تک بھی پھیلایا جائے، تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو با اختیار بنانے کے لیے عملی اور موثر اقدامات کر رہی ہے اور پنک بس سروس اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جو خواتین کے تحفظ، خود مختاری اور معاشرتی شمولیت کو فروغ دے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bulit No. 1

Page No. 5

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔25 | ہفتہ 03 جنوری 2026ء بمطابق 13 رجب المرجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔03

نئے سال پر خواتین اور طالبات کیلئے پنک بس سروس کا آغاز کر دیا گیا ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

پنک بس سروس ایک اہم سماجی اصلاحی اقدام ہے، جو خواتین اور طالبات کو تعلیم، روزگار اور صحت کی سہولیات تک با آسانی رسائی فراہم کرے گا

خواتین کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹ نظام صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا ایک نمایاں اور بنیادی حصہ ہے، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نئے سال کی شروعات کے ساتھ ہی بلوچستان میں خواتین اور طالبات کے لیے پنک بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے، جس کا مقصد صوبے میں خواتین کی روزمرہ آمد و رفت کو محفوظ، باوقار اور سہل بنانا ہے وزیر اعلیٰ نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ پنک بس سروس ایک اہم سماجی اصلاحی اقدام ہے، جو خواتین اور طالبات (بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 2 پر)

کو تعلیم، روزگار اور صحت کی سہولیات تک با آسانی رسائی فراہم کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹ نظام صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا ایک نمایاں اور بنیادی حصہ ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ پنک بس سروس کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے اور آئندہ مرحلے میں اس سہولت کا دائرہ صوبے کے دیگر اضلاع تک بھی پھیلایا جائے، تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے اور پنک بس سروس اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جو خواتین کے تحفظ، خودمختاری اور معاشرتی شمولیت کو فروغ دے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | ہفتہ 03 جنوری 2026ء بمطابق 13 رجب 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 03

پنک بس سروس ایک اہم سماجی اصلاحی اقدام ہے

صوبائی حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے عملی اور موثر اقدامات کر رہی ہے، وزیر اعلیٰ

بلوچستان میں خواتین اور طالبات کے لیے پنک بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے، جس کا مقصد صوبے میں خواتین کی روزمرہ آمد و رفت کو محفوظ، باوقار اور سہل بنانا ہے

آئندہ مرحلے میں اس سہولت کا دائرہ صوبے کے دیگر اضلاع تک بھی پھیلایا جائے، تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہوسکیں، میر سرفراز بگٹی کا "ایکس" پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نئے سال کی شروعات کے ساتھ ہی بلوچستان میں خواتین اور طالبات کے لیے پنک بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے، جس کا مقصد صوبے میں خواتین کی روزمرہ آمد و رفت کو محفوظ، باوقار اور سہل بنانا ہے وزیر اعلیٰ نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ پنک بس سروس ایک اہم سماجی اصلاحی اقدام ہے، جو خواتین اور طالبات کو تعلیم، روزگار اور صحت کی سہولیات تک باآسانی رسائی فراہم کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹ نظام صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا ایک نمایاں اور بنیادی حصہ ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ پنک بس سروس کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے اور آئندہ مرحلے میں اس سہولت کا دائرہ صوبے کے دیگر اضلاع تک بھی پھیلایا جائے، تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے اور پنک بس سروس اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جو خواتین کے تحفظ، خودمختاری اور معاشرتی شمولیت کو فروغ دے گی۔

CamScanner

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

بانی: سید فصیح اقبال — رجسٹرڈ نمبر: بی سی-زیڈ-1

جلد 81 | ہفتہ 3 جنوری 2026ء 13 رجب المرجب 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 3

صوبے میں خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے اقدامات کا سلسلہ جاری ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

نئے سال کی شروعات کے ساتھ ہی بلوچستان میں خواتین اور طالبات کے لیے پنک بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے

پنک بس سروس ایک اہم سماجی اصلاحی اقدام ہے، جو خواتین اور طالبات کو تعلیم، روزگار اور صحت کی سہولیات تک باآسانی رسائی فراہم کرے گا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نئے سال کی شروعات کے ساتھ ہی بلوچستان میں خواتین اور طالبات کے لیے پنک بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے، جس کا مقصد صوبے میں خواتین کی روزمرہ آمد و رفت کو محفوظ، باوقار اور سہل بنانا ہے وزیراعلیٰ نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ پنک بس سروس ایک اہم سماجی اصلاحی اقدام ہے، جو خواتین اور طالبات کو تعلیم، روزگار اور صحت کی سہولیات تک باآسانی رسائی فراہم کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹ نظام صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا ایک نمایاں اور بنیادی حصہ ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ پنک بس سروس کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے اور آئندہ مرحلے میں اس سہولت کا دائرہ صوبے کے دیگر اضلاع تک بھی پھیلایا جائے، تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے عملی اور موثر اقدامات کر رہی ہے اور پنک بس سروس اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جو خواتین کے تحفظ، خودمختاری اور معاشرتی شمولیت کو فروغ دے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بانی: جمیل الرحمٰن
بانی: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | ہفتہ 03 جنوری 2026ء 13 رجب المرجب 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 123

نئے سال کی شروعات کیساتھ ہی بلوچستان میں خواتین اور طالبات کیلئے پنک بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے، جس کا مقصد صوبے میں خواتین کی روزمرہ آمد ورفت کو محفوظ، باوقار اور سہل بنانا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

پنک بس سروس کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھنا اولین ترجیح ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

پنک بس سروس ایک اہم سماجی اصلاحی اقدام ہے، جو خواتین اور طالبات کو تعلیم، روزگار اور صحت کی سہولیات تک با آسانی رسائی فراہم کرے گا، خواتین کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹ نظام صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا ایک نمایاں اور بنیادی حصہ ہے، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نئے سال کی شروعات کے ساتھ ہی بلوچستان میں خواتین اور طالبات کے لیے پنک بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے، جس کا مقصد صوبے میں (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

خواتین کی روزمرہ آمد ورفت کو محفوظ، باوقار اور سہل بنانا ہے وزیر اعلیٰ نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ پنک بس سروس ایک اہم سماجی اصلاحی اقدام ہے، جو خواتین اور طالبات کو تعلیم، روزگار اور صحت کی سہولیات تک با آسانی رسائی فراہم کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹ نظام صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا ایک نمایاں اور بنیادی حصہ ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ پنک بس سروس کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے اور آئندہ مرحلے میں اس سہولت کا دائرہ صوبے کے دیگر اضلاع تک بھی پھیلایا جائے، تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات کر رہی ہے اور پنک بس سروس اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جو خواتین کے تحفظ، خودمختاری اور معاشرتی شمولیت کو فروغ دے گی۔

BALOCHSITAN

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

جلد 28	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت 15 روپے	MEMBER OF APNS	شمارہ 317
	ہفتہ 3 جنوری 2026ء	13 رجب المرجب 1447ھ		رجسٹرڈ بی سی بی-10	

پنک بس سروس کا دائرہ دیگر اضلاع تک بڑھایا جائیگا، سرفراز بگٹی

سال کی شروعات میں بلوچستان میں خواتین اور طالبات کے لیے پنک بس سروس کا آغاز کر دیا گیا

پنک بس سروس خواتین کو تعلیم، روزگار اور صحت کی سہولیات تک آسان رسائی فراہم کرے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نئے سال کی شروعات میں بلوچستان میں خواتین اور طالبات کے لیے پنک بس سروس کا آغاز کر دیا گیا پنک بس سروس کا مقصد خواتین اور طالبات کی روزمرہ آمد و رفت کو محفوظ اور باوقار بنانا ہے، حکومت کی ترجیح ہے کہ پنک بس سروس کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر جاری اپنے پیغام میں کیا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ آئندہ مرحلے میں پنک بس سروس کا دائرہ دیگر اضلاع تک پھیلایا جائے گا پنک بس سروس خواتین کو تعلیم، روزگار اور صحت کی سہولیات تک آسان رسائی فراہم کرے گی خواتین کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹ نظام صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا اہم حصہ ہے بلوچستان میں خواتین کو با اختیار بنانے کیلیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری ہے۔

CamScanner

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 21 | ہفتہ 03 جنوری 2026ء، 13 رجب المرجب 1447ھ | شمارہ 264

وزیر اعلیٰ بلوچستان

پنک بس سروس ایک اہم سماجی اصلاحی اقدام ہے

جو خواتین اور طالبات کو تعلیم، روزگار اور صحت کی سہولیات تک باآسانی رسائی فراہم کرے گا

خواتین کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹ نظام صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا ایک نمایاں اور بنیادی حصہ ہے

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ نئے سال کی شروعات کے ساتھ ہی بلوچستان میں خواتین اور طالبات کے لیے پنک بس سروس کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے، جس کا مقصد صوبے میں خواتین کی روزمرہ آمد و رفت کو محفوظ، باوقار اور سہل بنانا

بقیہ 4 صفحہ 6 پر

ہے وزیر اعلیٰ نے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ پنک بس سروس ایک اہم سماجی اصلاحی اقدام ہے، جو خواتین اور طالبات کو تعلیم، روزگار اور صحت کی سہولیات تک باآسانی رسائی فراہم کرے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین کے لیے محفوظ ٹرانسپورٹ نظام صوبائی حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کا ایک نمایاں اور بنیادی حصہ ہے میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ پنک بس سروس کو مستقل بنیادوں پر جاری رکھا جائے اور آئندہ مرحلے میں اس سہولت کا دائرہ صوبے کے دیگر اضلاع تک بھی پھیلایا جائے، تاکہ زیادہ سے زیادہ خواتین اس سے مستفید ہو سکیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبائی حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے عملی اور موثر اقدامات کر رہی ہے اور پنک بس سروس اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جو خواتین کے تحفظ، خودمختاری اور معاشرتی شمولیت کو فروغ دے گی۔

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1328 QUETTA Saturday January 03, 2026 / Rajabul-Murajjab 13, 1447

CM Bugti launches Pink Bus Service to ensure safe transport for women

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti has said that with the beginning of the New Year, the Pink Bus Service has been formally launched for women and female students in Balochistan, with the aim of making the daily movement of women in the province safe, dignified and convenient. The Chief Minister said in his message on the social networking site X that the Pink Bus Service is an important social reform initiative, which will provide women and female students with easy access to education, employment and health facilities. He said that a safe transport system for women is a prominent and fundamental part of the provincial government's reform agenda. Mir Sarfaraz Bugti clarified that the government's top priority is to continue the Pink Bus service on a permanent basis and in the next phase, the scope of this facility should be expanded to other districts of the province so that more and more women can benefit from it. The Chief Minister of Balochistan said that the provincial government is taking practical and effective steps to empower women and the Pink Bus service is a link in this chain, which will promote women's safety, autonomy and social inclusion.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 12

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Balochistan Express

Quetta

Balochistan launches Pink Bus Service for Women

By Our Reporter

QUETTA: With the beginning of the new year, the Balochistan government has formally launched the Pink Bus Service for women and female students across the province, Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti announced.

In a message posted on the social media platform X, the chief minister said the initiative aims to make daily commuting safer, more dignified, and easier for women in Balochistan. He described the Pink Bus Service as an important social reform measure that will enable women and students to access education, employment, and healthcare facilities with greater ease.

Mir Sarfraz Bugti said that a safe transportation system for women is a key and fundamental component of the provincial government's reform agenda. He emphasised that the government's top priority is to ensure the continuity of the Pink Bus Service on a permanent basis.

He further stated that, in the next phase, the service will be expanded to other districts of the province so that a larger number of women can benefit from the facility.

The chief minister added that the provincial government is taking practical and effective steps to empower women, and the Pink Bus Service is part of these efforts, aimed at promoting women's safety, independence, and social inclusion.

منشیات کے عادی افراد کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، ولی محمد نورزئی

بحالی مراکز کے ساتھ ٹیکنیکل اور اسکل ڈویلپمنٹ سینٹرز بھی قائم کیے جائیں گے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی نے فضل محمد فاؤنڈیشن اور رائٹ وے ڈرگ سینٹر کے زیر اہتمام بہترین کارکردگی ایوارڈ 2025 کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے اس مشن کو پورے بلوچستان تک وسعت دی جائے گی تاکہ معاشرے کو منشیات کی لعنت سے پاک کیا جاسکے انہوں نے کہا کہ منشیات کے عادی افراد کی بحالی میں نجی بحالی مراکز، پولیس اور این جی اوز نے جو نمایاں اور مثالی کردار ادا کیا ہے وہ لائق تحسین ہے حکومت آئندہ بھی ان اداروں کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھے گی منشیات کے عادی افراد کی بحالی کے بعد انہیں خود کفیل بنانے کے لیے بحالی مراکز کے ساتھ ٹیکنیکل اور اسکل ڈویلپمنٹ سینٹرز بھی قائم کیے جائیں گے جہاں انہیں مختلف ہنر سکھائے جائیں گے تاکہ وہ باعزت روزگار حاصل کرسکیں انہوں نے بتایا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے حالیہ ملاقات میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ تمام رجسٹرڈ بحالی مراکز کو ایک ایک ایمبولینس فراہم کی جائے گی تاکہ مریضوں کو بروقت ہسپتال منتقل کیا جاسکے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہمدردی قابل تحسین ہے تقریب سے ڈائریکٹر محکمہ سماجی بہبود بلوچستان محمد حنیف رند، فضل محمد فاؤنڈیشن کے سربراہ فضل محمد نورزئی، ماسٹر نادر، علی احمد ابابکی، حاجی علی احمد بارکزئی، عبدالمجید سربازی، سردار جمعہ خان بادیزئی اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

بلوچستان کے سمندری علاقے معیشت میں فیصلہ کن کردار ادا کر سکتے ہیں، احسن اقبال

وسط ایشیا کیساتھ تجارتی روابط کیلئے گوادر و کراچی پورٹس کو ترقی دے رہے ہیں، اجلاس سے خطاب

اسلام آباد (کامرس رپورٹر) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ بلیو اکانومی ملکی معاشی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرسکتی ہے، گوادر پورٹ اور کراچی پورٹ کو وسط ایشیا کیساتھ تجارتی روابط کے فروغ کیلئے ترقی دی جارہی ہے تاکہ پاکستان کو علاقائی تجارت کا موثر گیٹ وے بنایا جاسکے، بلیو اکانومی کو صرف ماہی گیری تک محدود نہیں رکھا جاسکتا بلکہ فش پروسیسنگ، برانڈنگ اور عالمی منڈیوں تک رسائی کیلئے مارکیٹنگ پر بھی بھرپور توجہ دینا ناگزیر ہے، دنیا کے متعدد ممالک نے سمندری وسائل کے دانشمندانہ استعمال سے بلیو اکانومی کو اپنی معاشی ترقی کا مضبوط ستون بنایا ہے جبکہ پاکستان میں خصوصاً بلوچستان کے سمندری علاقے قومی معیشت میں فیصلہ کن کردار ادا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کی پسماندگی کے خاتمے کیلئے اقدامات جاری ہیں، سلیم کھوسہ

مسلم لیگ (ن) کی قیادت بلوچستان کو مستحکم و خوشحال دیکھنے کیلئے پرعزم ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے میں ترقی، خوشحالی اور عوامی ریلیف مسلم لیگ (ن) حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے بلوچستان کی پسماندگی کے خاتمے کیلئے مربوط حکمت عملی کے تحت اقدامات جاری ہیں، یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ دور دراز علاقوں میں معیاری سڑکوں کی .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

تعمیر نہ صرف عوامی سہولت میں اضافہ کرے گی بلکہ معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ دے گی تمام ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت، معیار اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کی قیادت بلوچستان کو مستحکم اور خوشحال دیکھنے کیلئے پرعزم ہے ہمیں ایسے فیصلے کرنے ہیں جو آنے والی نسلوں کیلئے فائدہ مند ثابت ہوں گے، صوبے میں ترقیاتی سفر کسی صورت رکنے نہیں دیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ جمہوری قوتوں کا ساتھ دیا ہے

MASHRIQ QUETTA

زیارت و ہرنائی پرامن اضلاع، یہاں دہشتگردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں، نور محمد دمڑ

ہرنائی میں پیش آنے والا واقعہ بزدلانہ، دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، صوبائی وزیر خوراک

ان شاء اللہ جلد ہمارے بہادر و جانباز سیکیورٹی اہلکار دہشتگردوں کے ٹھکانوں تک پہنچ کر انہیں انجام تک پہنچائیں گے، رہنما مسلم لیگ (ن)

زیارت (خ ن) مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما اور صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے ہرنائی، سنجاوی روڈ طور خان سور پل کے مقام پر گزشتہ روز دہشتگردوں کی جانب سے ناکہ بندی اور بے گناہ نہتے شہریوں پر فائرنگ کے افسوسناک واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے صوبائی وزیر نے دہشتگردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے رحمت اللہ شہید کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ غمزدہ خاندان کے دکھ میں برابر کے شریک ہیں، جبکہ زخمی ہونے والے افراد کی جلد اور مکمل صحت یابی کیلئے دعاگو .... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

ہیں حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ زیارت اور ہرنائی ہمیشہ سے پرامن اضلاع رہے ہیں اور یہاں دہشتگردوں کیلئے کوئی جگہ نہیں انہوں نے واضح کیا کہ ایسے بزدلانہ واقعات سے علاقے کے امن کو خراب کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی انہوں نے بتایا کہ واقعہ کے فوراً بعد سیکیورٹی فورسز نے دشوار گزار اور پہاڑی علاقوں میں سرچ آپریشن شروع کردیا ہے، اور ان شاء اللہ ہمارے بہادر اور جانباز سیکیورٹی اہلکار دہشتگردوں کے ٹھکانوں تک پہنچ کر انہیں جلد اپنے انجام تک پہنچائیں گے صوبائی وزیر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت اور سیکیورٹی ادارے عوام کی جان و مال کے تحفظ کیلئے ہر ممکن اقدامات جاری رکھیں گے اور دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 03 JAN 2026

Page No. 15

مصیبت میں گھرے لوگوں کی امداد کرتے رہیں گے، میر صادق عمرانی

صوبائی وزیر اریگیشن نے بارش میں متاثر ہونیوالے خاندان کی مالی امداد کی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی، پاکستان پیپلز پارٹی کے ڈویژنل صدر میر محمد بلال صادق عمرانی سمیت دیگر رہنماؤں نے ڈیرہ مراد جمالی میں بارش کے افسوسناک واقعے میں متاثر ہونے والے محمد پناہ سونگی کے گھر پہنچ کران سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

نہایت دردناک ہے جس نے پورے علاقے کو غمزدہ کر دیا ہے، دکھ کی اس گھڑی میں حکومت اور پاکستان پیپلز پارٹی متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت متاثرہ خاندان کی ہر ممکن مدد کرے گی اور انہیں تنہا نہیں چھوڑا جائے گا پیپلز پارٹی کے ڈویژنل صدر میر محمد بلال صادق عمرانی نے بھی محمد پناہ سونگی سے تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی قیادت غریب اور متاثرہ عوام کے دکھ درد میں برابر کی شریک ہے اور متاثرہ خاندان کی بحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے اس موقع پر مرحومین کے درجات کی بلندی اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا بھی کی گئی جبکہ رہنماؤں نے متاثرہ خاندان کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر محمد صادق عمرانی نے متاثرہ خاندان کے سربراہ محمد پناہ سونگی کو دو لاکھ اور میر محمد بلال عمرانی نے اپنی طرف سے ایک لاکھ روپے نقد دیا جبکہ راشن سمیت دیگر تمام گھریلو سامان بھی دیا۔

وفاقی حکومت صوبوں کو یکساں لیکر چلنے میں کوشاں ہے، بخت کاکڑ

کچھ سیاسی لوگ نہیں چاہتے بلوچستان ترقی و خوشحالی کی راہ پر گامزن ہو، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت چاروں صوبوں کو یکساں لیکر چلنے کی کوشش کر رہی ہے بدقسمتی سے یہاں کچھ قوتیں اور کچھ سیاسی لوگ نہیں چاہتے ہیں کہ بلوچستان ترقی کی منازل طے کر سکے حکومت وقت بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے جلد روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے نئے سال کے ساتھ ساتھ نئے دور کا آغاز کر رہا ہے جس سے ہزاروں کی تعداد میں نوجوانوں کو بھرتی کرینگے' یہ بات انہوں نے .... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

جمعہ کے روز ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزیر نے کہا کہ وفاقی و صوبائی حکومتیں عوام کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کیلئے سخت کوششیں کر رہی ہے ہر شعبے میں بہتری اور اصلاحات لانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے قومی شاہراہوں کی توسیع ہو یا صحت، تعلیم سب پر توجہ دینے کی اولین ترجیحات میں شامل ہے تاکہ عوام کو ریلیف فراہم ہو وفاقی حکومت بلوچستان کی ترقی و خوشحالی کیلئے صوبے پر بھرپور توجہ دے رہی ہے اور جلد بلوچستان کے عوام ان کے ثمرات سے مستفید ہوں گے وفاقی و صوبائی حکومتوں کی کوشش ہے کہ بلوچستان کے مسائل عوام کی دہلیز پر حل کریں پاکستان پیپلز پارٹی ہی بلوچستان کے عوام کی ترجمان جماعت ہے جو اپنے عوام کو کسی صورت مایوس نہیں کرے گی انہوں نے کہا کہ پی پی کا منشور میں بلوچستان کی محرومیوں کا خاتمہ اور صوبے کی ترقی اولین ترجیح ہے اور اس مقصد کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں حکمرانوں کی طرف سے ماضی میں صوبے کی ترقی کیلئے جامع منصوبہ بندی نہ اپنانے کے باعث آج عوام غریب سے غریب تر ہو گئے ہیں اور عوام کو کئی مسائل کا سامنا ہے پارٹی ہر محاذ پر صوبے کے حقوق کی جنگ لڑ رہی ہے۔

CamScanner

حکومتی لین دین کو ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر منتقل کیا جائے، چیف سیکرٹری

تمام خالی اسامیوں پر شفاف تعیناتیاں یقینی بنائی جائیں، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کا اعلیٰ سطحی اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی مانیٹرنگ اور ایویلوایشن (M&E)، صوبے بھر کے جاری اور نئے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، خالی آسامیوں پر شفاف تعیناتیاں، پرانی گاڑیوں کی نیلامی اور کیش لیس اکانومی کو فروغ دینے جیسے اہم امور پر تفصیلی ورو غوض کیا گیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے کہا کہ پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ میں M&E سیکشن کی فعال کاری سے ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی میں شفافیت اور کارکردگی میں اضافہ ہوگا، جس سے عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کی تکمیل میں تیز رفتاری آئے گی۔ چیف سیکریٹری نے ہدایت کی کہ خالی آسامیوں پر شفاف تعیناتیاں یقینی بنائی جائیں۔ اجلاس میں خالی آسامیوں پر تقرریوں کے عمل کو مکمل طور پر شفاف بنانے پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ تمام محکموں نے 1 سے 15 گریڈ کی 16 ہزار سے زائد اور 16 گریڈ سے اوپر کی 4 ہزار آسامیوں کا اشتہار جاری کیا گیا ہے۔ انہوں نے کیش لیس اکانومی کو فروغ دینے کے لیے تمام حکومتی لین دین کو ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر منتقل کرنے کی ہدایت کی گئی۔ چیف سیکریٹری نے کہا کہ یہ اقدامات مالیاتی شفافیت کو یقینی بنائیں گے جبکہ یہ فیصلے بلوچستان کی عوامی خدمت اور گڈ گورننس کو مضبوط بنانے کی طرف ایک اہم قدم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام ملازمین اپنی حاضری کو یقینی بنائیں۔

کوئٹہ: چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

ایم اینڈ ای کی فعالیت سے منصوبوں کی شفافیت میں اضافہ ہوگا، چیف سیکرٹری

خالی آسامیوں پر تعیناتیاں مکمل اور کیش لیس اکانومی کو فروغ دینے کیلئے حکومتی لین دین ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر منتقل کی جائیں، شکیل قادر خان

محکموں نے 1 سے 15 کی 16 ہزار سے زائد اور 16 گریڈ سے اوپر کی 4 ہزار آسامیوں کا اشتہار جاری کیا، ان پر تعیناتی کا عمل مکمل کیا جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کے اعلیٰ سطحی اجلاس میں ترقیاتی منصوبوں کی مانیٹرنگ اور ایویلوایشن (M&E)، صوبے بھر کے جاری اور نئے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، خالی آسامیوں پر شفاف تعیناتیاں، پرانی گاڑیوں کی نیلامی اور کیش لیس اکانومی کو فروغ دینے جیسے اہم امور پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے کہا کہ پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ میں M&E سیکشن کی فعال کاری سے ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی میں شفافیت اور کارکردگی میں اضافہ ہوگا، جس سے .... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کی تکمیل میں تیز رفتاری آئے گی۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ خالی آسامیوں پر شفاف تعیناتیاں یقینی بنائی جائے۔ اجلاس میں خالی آسامیوں پر تقرریوں کے عمل کو مکمل طور پر شفاف بنانے پر زور دیا گیا اس موقع پر اجلاس کو بتایا گیا کہ تمام محکموں نے 1 سے 15 گریڈ کی 16 ہزار سے زائد اور 16 گریڈ سے اوپر کی 4 ہزار آسامیوں کا اشتہار جاری کیا ہے۔ انہوں نے کیش لیس اکانومی کو فروغ دینے کے لئے تمام حکومتی لین دین کو ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر منتقل کرنے کی ہدایت کی گئی چیف سیکرٹری نے کہا کہ یہ اقدامات مالیاتی شفافیت کو یقینی بنائیں گے جبکہ یہ فیصلے بلوچستان کی عوامی خدمت اور گڈ گورننس کو مضبوط بنانے کی طرف ایک اہم قدم ہیں انہوں نے کہا کہ تمام ملازمین اپنی حاضری کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر ترقیاتی منصوبوں کی پروجیکشن ایک موثر حکمت عملی ہے

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 03 JAN 2026 Page No. 17

2025ء میں 20 ہزار سے زائد اشتہاری ملزمان کو گرفتار کیا، آئی جی پولیس

اغوا برائے تاوان میں ملوث 255 اور انتہائی خطرناک گینگز کے 103 ملزمان بھی پکڑے گئے، پولیس کو ڈیجیٹلائز کر رہے ہیں

قومی شاہراہوں سمیت کوئٹہ کی سیکورٹی کیلئے پلان ترتیب دیا گیا ہے، جوائنٹ چیک پوائنٹس قائم کیے گئے ہیں، طاہر خان کی بریفنگ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان طاہر خان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات افغانستان میں بین الاقوامی فوج کی واپسی کے بعد اضافہ ہوا ہے قومی شاہراہوں سمیت کوئٹہ کی سیکورٹی کیلئے ایک پلان ترتیب دیا گیا ہے ایف سی کے ساتھ جوائنٹ چیک پوائنٹس قائم کیے گئے ہیں 2025ء میں بلوچستان پولیس نے 20 ہزار سے زائد مختلف جرائم میں ملوث اشتہاریوں مفرور ملزمان کو گرفتار کیا ہے جبکہ اغوا برائے تاوان میں ملوث 255 اور انتہائی خطرناک گینگز کے 103 ملزان کو بھی گرفتار کیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے سینٹرل پولیس آفس کوئٹہ میں صحافیوں کو سالانہ بریفنگ دیتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز بلوچستان حسن اسد علوی اور اے آئی جی آپریشنز بلوچستان کیپٹن (ر) نوید عالم بھی موجود تھے انہوں نے بتایا کہ پولیس نے 2025ء میں اسلحہ کے 1438 کیسز کے 1447 ملزمان گرفتار جبکہ 1483 پسٹل 118 کلاشنکوف، رائفل شارٹ گن 187، راؤنڈز 39786، دھماکہ خیز مواد 21.98 کلوگرام اور مختلف اقسام کے 1175 میگزین قبضے میں لئے۔ منشیات کے 1507 کیس کئے اور 1589 ملزمان گرفتار، چرس 991.3903 کلوگرام افیون میں 088.1781 کلوگرام، ہیروئن 55.20 کلو آئس شیشہ 448.252 کلوگرام، کرسٹل 391.2 کلوگرام شیشہ 570 کلوگرام، 4564 شراب کی بوتلیں اور 3904 بیر کین قبضے میں لئے اس کے علاوہ 111 سے زائد چوری اور چھینی گئی گاڑیاں اور 880 موٹر سائیکل برآمد 725 مطلوب ملزمان، 4799 اشتہاری ملزمان، 10 عدالت سے سزا یافتہ، اغواء برائے تاوان 255 ملزمان اور 14344 جرائم پیشہ افراد اور جرائم کی مختلف وارداتوں میں ملوث 103 خطرناک گینگز گرفتار کیے۔ اور پولیس مقابلے میں 74 ملزمان مارے گئے جبکہ مسروقہ سامان میں 555.722.69 نقد رقم، 286 عدد موبائل، 35 تولہ سونا برآمد کیا اس کے علاوہ 121477 لیٹر پیٹرول اور 234766 لیٹر ڈیزل برآمد کرکے 1110 پیٹرول پمپ سیل کئے اور 35438 گاڑیوں سے کالے شیشے اتارے اور ٹریفک پولیس نے یکم جنوری سے دسمبر تک 249206 گاڑیوں کے چالان کرکے ان سے 16 کروڑ 86 لاکھ 45 ہزار 176 روپے جرمانہ وصول کیا موٹر وہیکل ایکٹ 550 کے تحت 1868 گاڑیاں اور 21462 موٹر سائیکلیں قبضے میں لے کر کارروائی کی گئی ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ پولیس کو ڈیجیٹلائز کرنے کے لئے بھرپور اقدامات کر رہے ہیں تا کہ پولیس کو جدید خطوط پر استوار کرتے ہوئے اس کے استعداد کار میں اضافہ کیا جائے۔

حب آئل ریفائنری منصوبے سے صنعتی ترقی کو فروغ ملے گا، بلال کاکڑ

صوبے میں سرمایہ کاروں کیلئے پرامن ماحول فراہم کر رہے ہیں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی زیر صدارت حب میں آئل ریفائنری کے قیام اور صوبے میں سرمایہ کاری کے مواقع پر غور کرنے کے لئے اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں الکرم ٹیکسٹائل گروپ کے چیئرمین فواد اکرم، ایف پی سی سی آئی کے چیئرمین ایڈوائزری بورڈ میاں زاہد حسین، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علاؤ الدین مری نے شرکت کی، بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ صوبے میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور کاروبار دوست ماحول کو یقینی بنانے کے لئے پرعزم ہے۔ حب آئل ریفائنری منصوبے میں صنعتی ترقی کو آگے بڑھانے اور بلوچستان کے عوام کے لئے نئے مواقع پیدا کرنے کی صلاحیت ہے، بورڈ اقتصادی ترقی اور بلوچستان میں ترقی کو آگے بڑھانے کے لئے پرائیویٹ سیکٹر کے ساتھ قریبی تعاون کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں سرمایہ کاروں کیلئے پرامن ماحول فراہم کر رہے ہیں اور اس مقصد کیلئے ہم نے متعدد اقدامات کئے ہیں جبکہ سرمایہ کاروں کی سہولت کیلئے بزنس فیسلیٹیشن سینٹر بھی قائم کیا گیا ہے جس کا بہت جلد افتتاح کیا جائے گا۔

کوئٹہ میں گیس لیکیج اور دھماکوں کا سلسلہ جاری، ماں اور 3 بچے جھلس گئے

کاسی قلعہ کے گھر میں دھماکے کے بعد آگ لگ گئی، دو دن میں 3 واقعات ہو چکے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت میں گیس لیکج کا نہ رکنے والا سلسلہ بدستور جاری کاسی قلعہ گھر میں گیس لیکج سے دھماکہ اور آگ لگنے سے ماں تین بچوں سمیت جھلس گئی پولیس کے مطابق کاسی روڈ کے علاقے کاسی قلعہ میں رہائش پذیر محمد عرفان ولد قلندر خان کے گھر میں گیس لیکج کے باعث جمعہ کی صبح زوردار دھماکہ ہوا اور آگ لگ گئی جس کے نتیجے میں ان کی بیوی تین بچے بی بی ایان، عبداللہ ان اور حمدان شدید زخمی ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس اور ریسکیو ٹیم نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال منتقل کیا واضح رہے کہ گیس لیکج کا نہ رکنے والا سلسلہ بدستور جاری ہے 2026 کے آغاز کے دو روز میں گیس لیکج کے تین واقعات میں دو خواتین، پانچ بچوں سمیت 8 افراد زخمی ہو گئے جبکہ 2025 میں گیس لیکج کے 21 واقعات ہوئے تھے جس میں دو خواتین تین بچوں سمیت 11 افراد لقمہ اجل ہوئے جبکہ 11 خواتین اور 22 بچوں سمیت 52 افراد جھلس چکے ہیں۔

بلوچستان ملک کے معاشی مستقبل اور قومی سلامتی میں مرکزی کردار ادا کر رہا ہے

یوسف رضا گیلانی

انفراسٹرکچر، تجارت، معدنیات کے شعبوں میں سرمایہ کاری سے صوبے کے عوام کو فائدہ پہنچے گا، نیشنل ورکشاپ کے شرکاء سے گفتگو

اسلام آباد/کوئٹہ (آن لائن) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے بلوچستان کے خطے کو علاقائی روابط، قدرتی وسائل اور قومی سلامتی کے حوالے سے نہایت اہم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ انفراسٹرکچر، تجارت، معدنیات اور رابطہ کاری کے شعبوں میں سرمایہ کاری سے نہ صرف بلوچستان کے عوام کو فائدہ پہنچے گا بلکہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور قومی ترقی کو فروغ ملے گا۔ چیئرمین سینیٹ نے یہ بات ایوان صدر میں نیشنل ورکشاپ بلوچستان (NWB-18) کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کو ملانے والا ایک اہم خطہ ہے، جس کی ساحلی پٹی، قدرتی وسائل اور اسٹریٹجک محل وقوع پاکستان کے معاشی مستقبل اور قومی سلامتی میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ سید یوسف رضا گیلانی نے بلوچستان کے عوام کے لیے ریاست کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ حکومت امن، ترقی، عوامی شمولیت اور آئینی حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسپیشل انویسٹمنٹ فیسلیٹیشن کونسل (SIFC) سرمایہ کاری کے لیے ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے جبکہ ریکوڈک اور سی پیک سے وابستہ منصوبے صوبائی مفادات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ معاشی ترقی، استعداد کار میں اضافے اور سرمایہ کاروں کے اعتماد کو فروغ دیں گے۔

بلوچستان لوکل کونسل سروس رولز میں ترامیم، برتھ اور ڈیتھ سرٹیفکیٹس کی فیسوں میں کمی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی کابینہ نے میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں شہریوں کی سہولت اور نظام میں بہتری کے لیے ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے بلوچستان لوکل کونسل سروس رولز 1981ء میں ضروری ترامیم کر دی ہیں۔ یہ ترامیم سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی حکومت بلوچستان عبدالرؤف بلوچ کی منظوری سے عمل میں لائی گئی ہیں۔ محکمہ بلدیات و دیہی ترقی حکومت بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق، برتھ (پیدائش) اور ڈیتھ (وفات) سرٹیفکیٹس سے متعلق فیسوں اور قواعد و ضوابط میں واضح کمی کی گئی ہے، جس کا مقصد عوام کو بہتر، شفاف اور آسان خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ سیکرٹری محکمہ بلدیات و دیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ کے مطابق ان اصلاحات سے شہریوں کو قانونی دستاویزات کے حصول میں آسانی ہوگی اور غیر ضروری پیچیدگیوں کا خاتمہ ممکن ہو سکے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 03 JAN 2026 Page No. 18

خضدار: نئے کنٹریکٹ اساتذہ میں تقرری کے آرڈرز تقسیم

اساتذہ ناخواندگی کا خاتمہ کریں، علم کو ہر سو پھیلائیں، بچوں کے روشن مستقبل کو سنواریں، ڈی سی

خضدار (نامہ نگار) محکمہ تعلیم خضدار کی جانب سے کنٹریکٹ بنیادوں پر اساتذہ میں آرڈرز تقسیم کرنے کی تقریب ہوئی مہمان خاص ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ساسولی تھے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عابد حسین بلوچ اور ایجوکیشن آفیسر ظاہر کریم بھی موجود تھے 95 کامیاب امیدواروں کو تعیناتی آرڈرز تقسیم کیے گئے نئے اساتذہ نے خوشی اور جذبے کا اظہار کیا اور تعلیم کے شعبے میں خدمات انجام دینے کا عزم ظاہر کیا ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق ساسولی نے خطاب کرتے ہوئے نئے اساتذہ کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ نئے اساتذہ پر بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ناخواندگی کا خاتمہ کریں علم کو ہر سو پھیلائیں بچوں کے روشن مستقبل کو سنواریں غیر حاضری سے مکمل اجتناب برتیں تعلیم معاشرے کی ترقی کی بنیاد ہے انہوں نے کہا کہ نئے اساتذہ کی شمولیت سے شعبہ تعلیم کو مزید فروغ ملیگا تقریب کے منتظم ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عابد حسین بلوچ نے کہا کہ توقع ہے کہ اساتذہ اپنی ذمہ داریوں کو ایمانداری سے نبھائیں گے۔

بلوچستان کے تجارت پیشہ افراد کی مشکلات کا خاتمہ کریں گے، وفاقی سیکرٹری تجارت

معدنیات، پھلوں، سبزیوں، زیتون تیل، گوشت اور دیگر مصنوعات کی ویلیو ایڈیشن کی جائے، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی سیکرٹری تجارت جواد پال نے کہا ہے کہ ملکی برآمدات (ایکسپورٹ) کو وزیراعظم میاں شہباز شریف کے وژن کے تحت 60ارب روپے تک بڑھانے کے لئے بلوچستان سمیت ملک بھر کے تجارت پیشہ افراد کو درپیش مشکلات کا خاتمہ کریں گے، بلوچستان میں پوٹینشل کی کمی نہیں یہاں کی بزنس کمیونٹی کی ایکسپورٹ بارے تجاویز کو وزیراعظم میاں شہباز شریف تک پہنچائیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے عہدیداران و ممبران کے ساتھ ملکی برآمدات کو 60ارب تک بڑھانے کے سلسلے میں مشاورتی سیشن سے زوم لنک کے ذریعے کیا۔ سیشن میں وفاقی سیکرٹری فوڈ اینڈ سیکورٹی عامر محمود، ایڈیشنل سیکرٹری اینڈ پروڈکشن آصف سعید، سمیڈا کے حسنین جاوید اور اقبال بلوچ و دیگر نے بھی شرکت کی۔ سیشن کے دوران ایوان صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کے صدر حاجی محمد ایوب مریانی، صلاح الدین خلجی، ثناء درانی و دیگر نے بتایا کہ بلوچستان سے ایکسپورٹ کے بے شمار مواقع موجود ہیں تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ یہاں پائے جانے والی معدنیات، پھلوں اور سبزیوں، زیتون تیل، گوشت اور دیگر مصنوعات کی ویلیو ایڈیشن کی جائے اور بلوچستان میں پیداواری شعبہ جات کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے۔

پاک افغان سرحدی نگرانی کے باعث دہشتگردی میں نمایاں کمی ہوئی، عبدالقادر

خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے سرحدی اضلاع میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری آئی ہے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے وفاقی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے بیان میں کہا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان سرحدی نگرانی اور کنٹرول کے موثر نظام کے نتیجے میں ملک میں دہشت گردی کے واقعات میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔ سرحدی باڑ، جدید نگرانی کے آلات اور سرحدی گزرگاہوں پر سخت جانچ پڑتال نے دہشت گرد عناصر کی دراندازی کو بڑی حد تک روک دیا ہے۔ ماضی میں افغانستان کی سرزمین سے پاکستان میں داخل ہو کر دہشت گرد کارروائیاں کرنے والے نیٹ ورکس کو سرحدی کنٹرول کے باعث شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ متعدد دہشت گرد گروہوں کو بیرونی حمایت حاصل رہی، جن میں بھارت کی سرپرستی یافتہ عناصر بھی شامل تھے، تاہم سرحدی اقدامات نے ان کے راستے مسدود کر دیئے ہیں۔ گزشتہ چند ماہ کے دوران افغانستان سے پاکستان میں ہونے والے دہشت گرد حملوں میں واضح کمی دیکھی گئی ہے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے سرحدی اضلاع میں امن وامان کی صورتحال میں بہتری آئی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

صوبائی محتسب کے حکم پر ریٹائرڈ سرکاری ملازم کی پینشن بحال کر دی گئی

سابق اے ایس آئی محمد اشرف نے پینشن جاری نہ ہونے کیخلاف درخواست دی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب بلوچستان علی احمد لہڑی کی بروقت کارروائی پر ریٹائرڈ سرکاری ملازم کی پینشن بحال کر دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق سائل محمد اشرف ولد حق نواز، سابق اسسٹنٹ سب انسپکٹر بلوچستان پولیس نے صوبائی محتسب بلوچستان کے دفتر میں شکایت درج کروائی تھی کہ ان کی پینشن مقررہ مدت مکمل ہونے کے باوجود بحال نہیں کی جا رہی تھی۔ صوبائی محتسب بلوچستان کی ہدایت پر شکایت کو باضابطہ تحقیقات کے لیے منظور کیا گیا اور محکمہ اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان کو نوٹس جاری کیا گیا۔ سماعت کے دوران اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان کے نمائندے اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر حامد ہارون پیش ہوئے، جنہوں نے تحریری جواب میں آگاہ کیا کہ پنشن کی بحالی کی درخواست موصول نہ ہونے کے باعث معاملہ تاخیر کا شکار رہا۔

معیاری، محفوظ خوراک کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے، بی ایف اے

بلوچستان کے تمام اضلاع میں ٹیمیں بھرپور کارروائیاں کر رہی ہیں، ترجمان

کوئٹہ (اے پی پی) بلوچستان فوڈ اتھارٹی (بی ایف اے) نے عوام کو معیاری اور محفوظ خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے کوئٹہ کے مختلف علاقوں اور ضلع قلعہ سیف اللہ میں وسیع پیمانے پر انسپکشن اور کارروائیاں کیں۔ ترجمان بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مطابق کارروائیوں کے دوران دودھ کی دکانوں، ہوٹلز، ریسٹورنٹس، پیزا پوائنٹس، جنرل اسٹورز اور دیگر خوراکی مراکز کا معائنہ کیا گیا۔ کوئٹہ کے علاقوں سیٹلائٹ ٹاؤن، شاہ زمان روڈ اور جناح روڈ میں قائم ملک شاپس کی چیکنگ کے دوران دودھ میں پانی اور سکمڈ ملک پاؤڈر کی ملاوٹ ثابت ہونے پر 2 دودھ فروشوں کو جرمانہ کیا گیا جبکہ 2 ملک شاپس کو معمولی نقائص پر اصلاحی نوٹسز جاری کیے گئے۔ جرمانہ کردہ دکانوں سے دودھ کے نمونے لے کر موقع پر ٹیسٹ کیے گئے۔ اسی روز سریاب روڈ اور ایئرپورٹ روڈ پر کھانے پینے کے مراکز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 4 ہوٹلز اور 2 پیزا پوائنٹس کو ناقص صفائی، ورکرز کے بغیر ماسک و ہیڈ کورز کام کرنے، کھلے کوڑے دان، اشیا کی پیکنگ میں اخبار و کیمیکل پرنٹڈ پیپر کے استعمال، مضر صحت نان فوڈ گریڈ کلرز اور پابندی عائد چائنیز نمک کے استعمال پر جرمانہ کیا گیا۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 03 JAN 2026

Page No. 19

حب اسپیشل اکنامک زون کا منصوبہ 5 سال بعد بھی تشنہ تکمیل

وفاق کی طرف سے 5 سالوں میں صرف ایک ارب 57 ملین روپے مل سکے جبکہ صوبائی حکومت کے ایک ارب کا شیئر نہیں مل سکا

406 ایکڑ پر مشتمل نامکمل منصوبے کو مستقبل میں توسیع دے کر پانچ ہزار ایکڑ لے جانے کا منصوبہ ہے، منصوبے کو ایک سال کی توسیع دیدی گئی ہے ایم ڈی لیڈا

حب (رپورٹ/ عزیز لاسی) وفاقی حکومت کا بلوچستان کے ساتھ سوتیلے پن کا سلوک صوبے کے دو علاقوں حب اور بوستان میں صنعتی ترقی اور لوگوں کیلئے روزگار کے ذرائع پیدا کرنے کیلئے اسپیشل اکنامک زون کے شروع کئے گئے منصوبے 5 سالہ مقررہ معیاد مکمل ہونے کے باوجود ابھی تک ادھورے پڑے ہوئے ہیں جبکہ مستقبل کی پلاننگ ہے کہ اس پروجیکٹ کو توسیع دیکر پانچ ہزار ایکڑ پر پھیلایا جائے لیکن 406 ایکڑ کا منصوبہ ہی سنبھالا نہیں جا رہا اور التواء کا شکار ہے دوسری جانب SEZ میں سرمایہ کاروں کی دلچسپی بڑھانے کیلئے 10 سالہ ٹیکس ہالی ڈے کی جو سہولت دی گئی ہے اس پر آئی ایم ایف

بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

کی شرائط کی تلوار لٹک چکی ہے اور 2035ء تک تمام ٹیکسز اور دیگر سہولیات ختم کرنے کی ڈیڈ لائن مقرر کی گئی ہے SEZ ایکٹ کے تحت بجلی اور گیس کی فراہمی ابھی کوئی اقدام سامنے نہیں آسکا ہے 3 ارب روپے کی لاگت سے شروع کئے گئے حب اسپیشل اکنامک زون کیلئے وفاقی حکومت کی طرف سے 5 سالوں میں صرف ایک ارب 57 ملین روپے مل سکے ہیں اور اس سال صرف 10 کروڑ روپے دیے گئے ہیں جبکہ صوبائی حکومت کے ایک ارب کا شیئر نہیں مل سکا 406 ایکڑ پر محیط حب اسپیشل اکنامک زون کی مقررہ معیاد میں عدم تکمیل اور ترقیاتی کام التواء کا شکار ہونے کے حوالے سے جب منیجنگ ڈائریکٹر لیڈا لیاقت کاشانی سے رابطہ کیا تو انہوں نے بتایا کہ حب اسپیشل اکنامک زون منصوبے کی تکمیل کی مدت 5 سال تھی جو کہ پچھلے سال مکمل ہو چکی ہے جبکہ پروجیکٹ ادھورہ ہونے اور مزید باقی ماندہ کام کی تکمیل کیلئے ایک سال کی توسیع لی گئی ہے لیکن اگر وفاق کی طرف سے فنڈنگ میں سست روی کا مظاہرہ کیا گیا تو پروجیکٹ کو مکمل کرنا مشکل ہوگا ایم ڈی لیڈا نے SEZ میں پلاٹس کی الاٹمنٹ شروع کرنے کیلئے صوبائی حکومت کی توسط سے وفاق سے رجوع کیا ہے اگر اس کی اجازت ملی تو لیڈا پروجیکٹ کے باقی ماندہ کام مکمل کرا سکے گا اور ٹیکس ہالی ڈے میں دلچسپی رکھنے والے سرمایہ دار یہاں پر سرمایہ کاری کیلئے آئیں گے جس سے نہ صرف صنعتی ترقی کو فروغ ملے گا بلکہ روزگار کے بھی مزید مواقع پیدا ہوں گے اور اس سلسلے میں سرمایہ کاروں کی طرف سے لیڈا سے رابطے بھی کئے جا رہے ہیں انہوں نے بتایا کہ SEZ حب کو 5 ہزار ایکڑ تک توسیع دینے کا مستقبل کا منصوبہ ہے تاکہ SEZ پاکستان کا سب سے بڑا صنعتی زون بن سکے ایم ڈی لیڈا لیاقت کاشانی کے مطابق SEZ حب کا منصوبہ 2020ء میں وفاق اور بلوچستان حکومت کے اشتراک سے 3 ارب روپے کی لاگت سے شروع ہوا جو کہ 5 سالوں میں مکمل ہونا تھا جس کی تکمیل مدت گزشتہ سال ختم ہو چکی ہے اور ان پانچ سالوں میں وفاقی حکومت نے ایک ارب 57 ملین روپے فراہم کئے اور صوبائی حکومت کی طرف سے کوئی فنڈ نہ ملا صرف لیڈا کی گرانٹ کا حصہ ملا ہے وفاق سے اب تک جو فنڈ ملے ان میں سے منصوبے کے انفراسٹرکچر کے 3 بڑے کیپیٹل واٹر سپلائی، روڈ نیٹ ورک اور نکاسی آب کے ترقیاتی منصوبوں پر 80 فیصد کام کیا جا سکا ہے جبکہ منصوبے کی اصل روح بجلی اور گیس کی فراہمی کیلئے اسپیشل اکنامک زون ایکٹ کے تحت کسی بھی قسم کے اقدامات نہیں کئے گئے ہیں اس طرح سے SEZ کو حب دریجی پاس کراچی سے ملانے کیلئے بھی صوبائی حکومت کے زیر تعمیر بائی پاس سڑک کی تعمیر میں سست رفتاری بھی تشویشناک ہے انہوں نے بتایا کہ پروجیکٹ کی چار دیواری کا کام بھی فنڈز کی کمی کے سبب التواء کا شکار ہے SEZ کی کامیابی کا انحصار سہولیات کی فراہمی پر ہے دوسری جانب SEZ میں سرمایہ کاری کرنے والوں کی دلچسپی بڑھانے کیلئے 10 سالہ ٹیکس کی چھوٹ کی سہولت رکھی گئی جس کے تحت کوئی سرمایہ کار اپنی انڈسٹری لگانے کیلئے وہاں تمام سہولت کے تحت صنعتی مشینری بغیر کوئی امپورٹ ڈیوٹی یا ٹیکس ادا کئے مشینری درآمد کر سکتا ہے لیکن اس کی سہولت کے تناظر میں ٹیکس میں بھی چھوٹ ایسی مراعات کی سہولت کے حوالے سے وہ سہولت بھی 2035ء میں ختم ہو جائے گی اور اس سہولت میں 9 سال ابھی تک باقی ہیں انہوں نے بتایا کہ وفاق سے فنڈنگ میں سست روی کو دیکھتے ہوئے لیڈا نے صوبائی حکومت کی توسط سے وفاق سے SEZ کے پلاٹس کی الاٹمنٹ شروع کرنے کی اجازت طلب کی ہے جس پر امید ہے کہ اجازت مل گئی تو SEZ میں ترقیاتی کاموں کی رفتار میں تیزی کا امکان ہے ایم ڈی لیڈا کے مطابق SEZ کے 406 ایکڑ میں سے 290 ایکڑ رقبہ صنعتی اور کمرشل پلاٹس کیلئے مختص کیا گیا جبکہ باقی رقبے پر دفاتر، انفراسٹرکچر، پولیس تھانہ، مسجد، پارک، کیمونٹی سینٹر وغیرہ کی تعمیرات ہوں گی ایک سوال کے جواب میں MD لیڈا کا کہنا تھا کہ SEZ حب میں انڈسٹریل پلاٹ کی قیمت ڈیڑھ کروڑ روپے فی ایکڑ اور کمرشل پلاٹ کی قیمت 2 کروڑ روپے فی ایکڑ رکھی گئی ہے واضح رہے کہ SEZ حب کی تکمیل کے حوالے سے وفاق نے مزید عدم توجہی کا مظاہرہ کیا تو ٹیکس ہالی ڈے کے ختم ہونے کے عرصہ میں کم مدت کو دیکھتے ہوئے سرمایہ کاروں کی دلچسپی میں کمی کو بھی خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا کیونکہ IMF اور حکومت پاکستان کے مابین جو معاہدہ ہوا ہے اس کی رو سے 2035ء میں تمام ٹیکسز اور سبسڈیز میں چھوٹ اور دیگر سہولتوں کی فراہمی میں سبسڈی ختم ہونے کی صورت میں سرمایہ کاری کرنے والوں کی دلچسپی میں کمی کا باعث بن سکتے ہیں اور SEZ حب کا منصوبہ جس پر ایک ارب 57 کروڑ روپے اخراجات آ چکے ہیں وہ سب برباد ہونے کے خدشات ہیں جبکہ وفاق اور صوبے کی سوچ ہے کہ اس پروجیکٹ میں مستقبل میں توسیع کرکے اسے 5 ہزار ایکڑ تک پھیلایا جائے لیکن موجودہ صورتحال کو دیکھ کر کئی خدشات جنم لے گئے ہیں مزید برآں SEZ حب کا منصوبہ جو کہ 2020ء میں شروع ہوا اور پانچ سالہ منصوبے میں ترقیاتی منصوبے شروع کرنے کیلئے 2020ء اور 2023ء کے کمپوزٹ شیڈول ریٹ مقرر کئے گئے لیکن وقت گزرنے اور فنڈنگ میں سست روی کے نتیجے میں منصوبہ التواء کا شکار رہا اور اسوقت تعمیراتی میٹریل کی قیمتوں اور لیبر کاسٹ بڑھنے کی وجہ سے کوئی بھی کنسٹرکشن فرم مزید کام جاری رکھنے سے انکاری ہے اور اس حوالے سے ایک مرتبہ جو ٹینڈر کیا گیا وہ بھی پرانے پی سی ون کے کمپوزٹ شیڈول ریٹ کی وجہ سے ناکام رہا اور کسی فرم نے کام لینے سے انکار کر دیا اس حوالے سے MD لیڈا نے سوال کے جواب میں بتایا کہ لیڈا نے ریویژن کیلئے صوبائی حکومت کی توسط سے وفاقی حکومت سے رجوع کیا ہے اسی طرح سے SEZ حب میں بجلی کے نظام کو بہتر رکھنے کیلئے گرڈ اسٹیشن کے قیام کی تجویز بھی دی ہے لیکن ابھی تک منظوری نہیں ملی ہے انہوں نے یہ بات بھی بتائی کہ SEZ حب میں مزید توسیع کیلئے 1177 ایکڑ اراضی کی ایکوزیشن اور پرائیویٹ لینڈ خریدنے کیلئے صوبائی حکومت نے کئی ڈپٹی کمشنر کو سیل لسبیلہ کے ڈپٹی کمشنر کو فراہم کئے تھے جو کہ اب ڈپٹی کمشنر حب کو ٹرانسفر کرنے کے حوالے سے معاملہ ڈپٹی کمشنر لسبیلہ کی توسط سے ڈویژنل کمشنر SMBR کے دفتر تک پہنچ چکا ہے امید ہے کہ یہ کام جلد ہو جائے گا۔

شہریوں کے مسائل حل کرنے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی جائے گی

کمشنر قلات ڈویژن

لوکل ڈومیسائل کے عمل کو شفاف، تیز اور قانون کے مطابق بنائی جائے تاکہ عوام کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑیں، کھلی کچہری سے خطاب

خضدار (بیورو رپورٹ) کمشنر قلات ڈویژن طفیل بلوچ کی زیر صدارت سوک سینٹر حب چوکی میں لوکل ڈومیسائل کے حوالے سے ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا۔ کھلی کچہری کا مقصد شہریوں کو درپیش لوکل ڈومیسائل سے متعلق مسائل کا براہ راست حل اور شفاف طریقے سے عوامی شکایات کا ازالہ ہونا تھا اس موقع پر ڈپٹی کمشنر حب، اسسٹنٹ کمشنر حب، اسسٹنٹ کمشنر وندر، ڈسٹرکٹ چیئرمین حب جاوید جمالی، ڈسٹرکٹ وائس چیئرمین محمد عظیم سیاں، میونسپل کارپوریشن حب کے چیئرمین بابو فیض شیخ سمیت دیگر متعلقہ افسران اور عوام کی کثیر تعداد موجود تھی کھلی کچہری کے دوران شہریوں نے لوکل ڈومیسائل کے اجراء اور تاخیر اور دیگر انتظامی امور سے متعلق اپنی شکایات اور مسائل کمشنر قلات ڈویژن کے سامنے پیش کیے کمشنر طفیل بلوچ نے عوام کے مسائل نہایت توجہ سے سنے اور متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ لوکل ڈومیسائل کے عمل کو شفاف، تیز اور قانون کے مطابق بنائی جائے تاکہ عوام کو غیر ضروری مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑیں کمشنر قلات ڈویژن ڈاکٹر طفیل بلوچ نے اس موقع پر کھلی کچہری کے عمائدین آفیسران سے کہا کہ عوامی مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے اور کھلی کچہریوں کے انعقاد کا مقصد عوام اور انتظامیہ کے درمیان فاصلے کم کرنا ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ شہریوں کے مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے اور کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ آخر میں عوام نے کھلی کچہری کے انعقاد اور مسائل کے بروقت حل کے لیے کمشنر قلات ڈویژن اور ضلعی انتظامیہ کے اقدامات کو خوب سراہا گیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 03 JAN 2026

Page No. 20

مولانا ہدایت الرحمٰن کا دورہ آر ایچ سی سربندن، سولر پینل منصوبے کا افتتاح

اسپتال کو بجلی کی بلاتعطل فراہمی ممکن اور علاج و معالجے کے عمل میں بہتری آئے گی، گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے آر ایچ سی سربندن کا تفصیلی دورہ، اسپتال میں سولر پینل منصوبے کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر نیشنل پروگرام ڈاکٹر واحد، ڈی ایچ او گوادر ڈاکٹر یاسر، آر ایچ سی سربندن کے میڈیکل افسر ڈاکٹر جہانزیب، ایس ایم ٹی ڈاکٹر محمد اتحق، یوسی چیئرمین سربندن نصیب اوتیروالی اور کونسلر نواب رستم بھی اس موقع پر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ سولر پینل منصوبے سے اسپتال کو بجلی کی بلاتعطل فراہمی ممکن ہوگی اس سے علاج و معالجے کے عمل میں بہتری آئے گی۔ دورے کے دوران مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے لائبریری کا بھی تفصیلی دورہ کیا اور سولر پینل منصوبے کا آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ لائبریری نوجوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں میں اضافے کا باعث بنتی ہیں۔ دریں اثنا ترجمان جماعت اسلامی کے مطابق امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی ہدایت پر جیونی کے کونسر وارڈ میں پانچ سال سے ناکارہ قرار دی گئی پائپ لائن بحال کردی گئی، مذکورہ لائن بچھائی جانے کے بعد ایک دن عوام کو پانی فراہم نہیں کی گئی تھی جس کے باعث کونسر مشرقی ایریا کی بڑی آبادی پانی سے محروم تھی۔

صوبائی حکومت ملازمین کو جائز حق سے محروم رکھ رہی ہے، جمعیت

کم تنخواہوں اور بڑھتی ہوئی مہنگائی نے گزر بسر انتہائی مشکل بنا دیا، مولانا عبدالرحمٰن

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، حاجی بشیر احمد کاکڑ، شیخ مولانا عبدالاحد، حافظ دوست محمد مدنی، مولوی محمد سلیمان، حافظ رشید احمد، مولانا عبدالبصیر، حاجی نعمت اللہ اچکزئی، حافظ سراج الدین، رحیم الدین ایڈووکیٹ، میر حشمت لہڑی، مولوی رشید احمد حقانی اور دیگر رہنماؤں نے مشترکہ بیان میں صوبائی حکومت کی ملازمین دشمن پالیسی کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبائی حکومت ملازمین کے جائز مسائل کے حل میں دانستہ تاخیر کرکے اپنی بدنیتی واضح کر رہی ہے وفاقی حکومت اور دیگر صوبوں میں ملازمین کو ڈی آر اے دیا جاچکا ہے لیکن بلوچستان حکومت ہٹ دھرمی اور تعصب کا مظاہرہ کرتے ہوئے صوبے کے ملازمین کو ان کے جائز حق سے محروم رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ کم تنخواہوں اور بڑھتی ہوئی مہنگائی نے ان کا گزر بسر انتہائی مشکل بنا دیا ہے۔ جمعیت علماء اسلام ملازمین کے جائز حقوق کے حصول کے لیے جاری احتجاج کی بھرپور حمایت کرتی ہے اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ ملازمین کے تمام جائز مطالبات بلاتاخیر تسلیم کیے جائیں۔

جسٹس آف پیس کا نوٹیفکیشن غیر قانونی ہے، پشتونخوا میپ

صوبائی حکومت متوازی نظام قائم کرکے عدلیہ کی خودمختاری پامال کرنے کی مرتکب ہوئی ہے، سیکرٹری اطلاعات

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات تالیمند خان نے حکومت بلوچستان کی جانب سے صوبہ بھر کے ڈویژنل کمشنرز، ایڈیشنل کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز کو جسٹس آف پیس کے تحت سی آر پی سی کے دفعہ 22-A اور 22-B ضابطہ فوجداری کے اختیارات تفویض کیے جانے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کا نوٹیفکیشن آئین اور قانون کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔ چھبیسویں اور ستائیسویں آئینی ترامیم میں عدلیہ کے اختیارات کا خاتمہ کیا گیا اسی طرح اب صوبائی حکومت عدالتی نظام کے متوازی نظام قائم کرکے عدلیہ کی خودمختاری کی پامالی کی مرتکب ہوئی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ غیر آئینی و غیر قانونی نوٹیفکیشن فوراً واپس لیا جائے۔

کوئٹہ میں گیس، بجلی، پانی کی نایابی اور بدامنی باعث تشویش ہے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں صوبہ بالخصوص کوئٹہ میں گیس، بجلی، پینے کے صاف پانی کی نایابی، چوری ڈکیتی سمیت بدامنی کی صورتحال پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فارم 47 حکومت کی عوام دشمن اقدامات کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کرپشن و کمیشن میں مصروف حکومت عوام کے مسائل سے بے خبر ہے، گزشتہ ایک ہفتے میں تین سے چار گیس دھماکے کے واقعات میں خواتین، بچے جھلس گئے ہیں اور ایسے واقعات کئی انسانی جانوں کے ضیاع کا باعث بن رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سوئی سدرن گیس کمپنی حکام کو موسم گرما کے دوران ہی حکام کو بروقت انتظامات پر زور دیا گیا تھا لیکن گیس کمپنی صارفین کو گیس کی فراہمی میں ناکام رہی ہے۔ زیارت میں شہری پیدا مجبوراً قیمتی جنگلات کی کٹائی میں مصروف ہیں پشین بازار کے علاوہ پورے ضلع پشین میں گیس کی سہولت سے عوام کو محروم رکھا گیا ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ کوئٹہ، پشین، زیارت میں شہریوں کو گیس کی فراہمی یقینی بنایا جائے۔ عوام کو امن، بجلی، گیس، پینے کا صاف پانی، روزگار کی فراہمی کے لیے اقدامات کیئے جائیں۔

کیچ میں اغوا برائے تاوان کے بڑھتے واقعات تشویشناک ہیں، ڈاکٹر مالک

عوام اور کاروباری طبقہ عدم تحفظ کا شکار، حکومت موثر اقدامات کرے، پریس کانفرنس

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ ضلع کیچ میں اغوا برائے تاوان کے واقعات تشویشناک حد تک بڑھ چکے ہیں جس سے نہ صرف عوام بلکہ کاروباری طبقہ بھی شدید عدم تحفظ کا شکار ہے۔ حکومت اور متعلقہ ادارے فوری اور موثر اقدامات اٹھائیں، بصورت دیگر حالات مزید بگڑ سکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تربت پریس کلب میں آل پارٹیز کیچ کے زیر اہتمام منعقدہ ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ کیچ سے تعلق رکھنے والی دو معروف اور پرامن کاروباری شخصیات، حاجی یاسین کے فرزند خسیب یاسین اور حاجی گل جان رند کے فرزند شاہ نواز گل جان کو اغوا برائے تاوان کے لیے اٹھایا گیا ہے جس پر پورے ضلع میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔

کمشنرز کو جسٹس آف پیس کے اختیارات کا فیصلہ تسلیم نہیں، بلوچستان بار کونسل

صوبائی حکومت کا نوٹیفکیشن جوڈیشری کے اختیارات کو کم کرنے کے مترادف ہے، رہنماؤں کا بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین رحمت اللہ بڑیچ چیئرمین ایگزیکٹیو کمیٹی راحب خان بلیدی ایڈووکیٹ امان اللہ خان کاکڑ قاسم علی گاجیزئی نے ایک بیان میں 22 22A B کے اختیارات ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز سے لے کر ایگزیکٹو آفیسران کو دینے کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو جسٹس آف پیس کے اختیارات دینے سے متعلق صوبائی حکومت کا حالیہ نوٹیفکیشن جوڈیشری کے اختیارات کو کم کرنے کے مترادف ہے ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ کمشنرز کو اختیارات دینا اور انہیں جسٹس آف پیس کے طور پر متبادل بنانا محض ایک انتظامی تبدیلی نہیں بلکہ عدالتی اختیار کو انتظامیہ کے حوالے کرنے کے مترادف ہے اس کے نتیجے میں پولیس عملاً دو متوازی اتھارٹیز عدالت اور انتظامیہ کے احکامات کی پابند ہو جاتی ہے جو نہ صرف انتظامی انتشار بلکہ آئینی تضاد کو جنم دیتا ہے کمشنر چونکہ حکومت وقت کا نمائندہ اور انتظامی ڈھانچے کا حصہ ہوتا ہے اس لئے اس سے غیر جانبدار عدالتی ذہن کی توقع رکھنا فطری اصولوں کے خلاف ہے مزید برآں 22A اور 22B کا مقصد شہری کو پولیس کی زیادتی یا کوتاہی کے خلاف غیر جانبدار عدالتی فورم مہیا کرنا تھا اس اختیار کو کمشنر کے سپرد کرنا درحقیقت شہری کے اس تحفظ کو کمزور کرنا اور ریاست کو اپنے من پسند فیصلے مسلط کرنے کا راستہ دینا ہے تاریخ گواہ ہے کہ جب انتظامیہ کو عدالتی رنگ دیا گیا تو انصاف سہولت نہیں بلکہ حکومتی ترجیح بن گیا یہ قدم عدلیہ کی خودمختاری کو مجروح کرتا ہے شہری کے قانونی تحفظ کو کمزور بناتا ہے پولیس کو ادارہ جاتی کشمکش میں مبتلا کرتا ہے اور ریاستی انصاف کو انتظامی خواہشات کے تابع کر دیتا ہے جس کے خلاف آج 3 جنوری بروز ہفتہ بلوچستان بھر میں عدالتی کارروائی کے بائیکاٹ کیا جائیگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 3 Dated: 03 JAN 2026 Page No. 21

قومی وحدت کیلئے برابری کی بنیاد ضروری ہے، سیاسی جماعتیں

وفاق بلوچستان کے مسائل کا دیرپا حل نکالے، صوبہ مزید نظراندازی کا متحمل نہیں ہوسکتا' میر زاہد علی ریکی، زرک مندوخیل

قومی وسائل کی منصفانہ تقسیم کے بغیر ملک ترقی نہیں کرسکتا، بلوچستان کے حقوق پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوسکتا' رحمت صالح بلوچ

کوئٹہ (اے این این) سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ ملک اور خاص کر بلوچستان اس وقت جن بڑے قومی چیلنجز کا سامنا کررہا ہے، ان کے حل کیلئے وفاق کو فوری اور سنجیدہ اقدامات کرنا ہوں گے بلوچستان طویل عرصے سے نظراندازی کا شکار رہا ہے، اور اب وقت آچکا ہے کہ اس صوبے کو محض نعروں سے نہیں بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے وہ مقام دیا جائے جس کا وہ حق رکھتا ہے ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام کے رکن اسمبلی میر زاہد علی ریکی، نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ، رکن اسمبلی شیخ زرک خان .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

مندوخیل نے الگ الگ بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ قومی وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم نے بلوچستان کی ترقی کو متاثر کیا ہے۔ جب تک وسائل کی شفاف اور برابری کی بنیاد پر تقسیم نہیں ہوتی، نہ صوبے ترقی کرسکتے ہیں اور نہ ملک مضبوط ہوسکتا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل کو ملکی ایشوز سے الگ نہیں کیا جاسکتا امن، روزگار، تعلیم، صحت اور انفراسٹرکچر جیسے بنیادی معاملات وہ قومی چیلنجز ہیں جن پر اگر وفاق نے فوری توجہ نہ دی تو صورتحال مزید پیچیدہ ہوسکتی ہے ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے عوام محب وطن ہیں اور ہمیشہ ملک کی سلامتی اور استحکام کیلئے کھڑے رہے ہیں، لیکن اس کے باوجود وفاقی سطح پر مسلسل نظراندازی سوالیہ نشان ہے صوبے کے حقوق، شناخت اور ترقی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ پاکستان اس وقت یکجہتی، انصاف اور متوازن فیصلوں کا متقاضی ہے، اور یہی راستہ ملک کو بحرانوں سے نکال کر روشن مستقبل کی طرف لے جاسکتا ہے۔

عدالتی اختیارات کو پایہ تخت کر دیا گیا' امان اللہ کنرانی

بلوچستان بار کونسل کا حکومتی اقدام کو چیلنج کرنے کا عزم قابل ستائش ہے' سابق صدر سپریم کورٹ بار

کوئٹہ (آن لائن) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر امان اللہ کنرانی نے جرمنی سے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے جسٹس آف پیس کے اختیارات متعلقہ سیشن جج صاحبان سے چھین کر انتظامیہ کو 30 دسمبر 2025ء کے ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے تفویض کردیئے ہیں یہ فیوض و برکات 26/27 ویں آئینی ترامیم کی کوکھ سے آنا شروع ہوگئے ہیں پہلے سپریم کورٹ پاکستان کو دولخت کردیا گیا اب عدالتی اختیارات کو بھی پایہ تخت .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

کر دیا گیا ہے اگرچہ بلوچستان میں یہ امر حیران کن ہے کہ بلوچستان کے موجودہ چیف جسٹس جناب محمد کامران ملاخیل صاحب نے بنفس نفیس بطور بار کونسل کے عہدیدار جوڈیشل مجسٹریٹس کے اختیارات انتظامیہ کو دیئے جانے کے قانون سازی کے لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2010 کو اس وقت کے چیف جسٹس جناب قاضی فائز عیسیٰ سے ایگزیکٹو مجسٹریٹس کے اختیارات کی حد تک کالعدم قرار دلایا تھا وکلاء پہلے سراپا احتجاج ہیں حالانکہ ضابطہ فوجداری ایک وفاقی قانون ہونے کے ناطے آئین (مروجہ بے شان کردیا گیا) کے جو آرٹیکل 143 کی صریحاً "خلاف ورزی ہے جس میں وفاقی قانون سازی کو صوبے نہیں بدل سکتے یہاں تو اسمبلی کی قانون سازی ہی نہیں بلکہ نوٹیفکیشن کا سہارا لیا گیا

INTEKHAB QUETTA

سردار اختر مینگل بلوچ قوم کی حقیقی ترجمانی کررہے ہیں' بی این پی

کراچی ڈویژن کے صدر حمید ساجنا کی سابق چیئرمین بی ایس او سعید فیض ایڈووکیٹ سے گفتگو

کراچی (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے رہنما سابق چیئرمین بی ایس او سعید فیض ایڈووکیٹ نے بلوچستان نیشنل پارٹی کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن اور کراچی ڈویژن کے صدر حمید ساجنا کی خوشدامن کے انتقال پر ان کی رہائش گاہ جا کر اظہار تعزیت کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

جمیل عطا کرے۔ بعد ازاں پارٹی کے رابطہ آفس میں بلوچستان کی موجودہ سیاسی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع میں حمید ساجنا نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بی این پی سردار اختر جان مینگل کی قیادت میں بلوچستان کے عوام اور بلوچ قوم کی حقیقی ترجمان کا کردار ادا کررہا ہے۔ ہماری سیاست اجتماعی اصولوں کے تحت ایک منظم سیاسی و نظریاتی ڈسپلن کے تحت جاری ہے آج اگر بلوچستان کی قوم پرست قوتوں کا جائزہ لیں تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ بلوچستان نیشنل پارٹی ہی واحد قوت ہے جس کی قیادت ایک ایسے شخص کی رہنمائی میں آگے بڑھ رہی ہے جو سیاسی تاریخ میں نا صرف معتبر کردار کا حامل ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 03 JAN 2026 Page No. 22

ہرنائی: پہاڑ سے 4 افراد کی لاشیں برآمد، 3 کی شناخت ہوگئی

لاشیں ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل، ایک کا تعلق ہرنائی دوسرے کا بی سے ہے

کوئٹہ/ہرنائی (اسٹاف رپورٹر/نامہ نگار) ہرنائی کے نواحی علاقے زندہ پیر، 22 میل کے قریب ڈیلکونہ کے پہاڑ سے چار لاشیں برآمد ہوئی ہیں، لیویز کے مطابق ہرنائی لیویز کو اطلاع ملی تھی کہ ہرنائی کے علاقے ڈیلکونہ کے پہاڑ کے قریب چار لاشیں پڑی ہوئی ہیں۔ لیویز نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو تحویل میں لے کر ڈی ایچ کیو ہسپتال ہرنائی منتقل کیا جہاں تین لاشوں کی شناخت نور محمد ولد علی مراد سکنہ بابر چ کوٹ منڈائی، ضلع بی، جمعہ خان ولد کیچو خان سکنہ کوریاک سپن تنگی، ضلع ہرنائی اور محمد رسول کے نام سے ہوئی جبکہ ایک کی شناخت نہ ہوسکی ، ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں مردہ خانے میں رکھ دی گئیں۔

MASHRIQ QUETTA

خضدار: قتل کیس میں مطلوب اشتہاری ملزم گرفتار

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار ڈی آئی بی پولیس اور سی آئی اے پولیس کی اشتہاری ملزمان کے خلاف مشترکہ کامیاب کاروائی کوئٹہ پولیس کو قتل کے مقدمہ میں مطلوب اشتہاری ملزم گرفتار۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی خضدار شہزادہ عمر عباس بابر ایڈیشنل ایس پی عبدالقدوس ڈی ایس پی سٹی سرکل محمد رفیق مینگل کی اشتہاری ملزمان کیخلاف جاری مہم میں ڈی آئی بی انچارج مقبول احمد موسیانی سی آئی اے انچارج نور احمد زہری ودیگر......... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

پولیس اہلکاروں نے پیر عمر ایریا میں کامیاب کاروائی کرتے ہوئے کوئٹہ پولیس کو قتل کے کیس میں مطلوب اشتہاری ملزم گل بیگ کو تھانہ شہید خالق آباد کوئٹہ کے مقدمہ نمبر 122/2024 بجرم 302.34337 ت پ میں گرفتار کرکے حوالات میں بند کردیا۔ مزید کانونی کاروائی کے بعد ملزم کو کوئٹہ پولیس کے حوالہ کیا جائے گا۔

INTEKHAB QUETTA

حب میں پولیس مقابلہ‘ ایک ڈاکو ہلاک‘ 2 فرار‘ اسلحہ برآمد

ڈکیتی کی نیت سے کھڑے ڈاکوؤں نے پولیس کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کردی‘ علاقے کی ناکہ بندی

حب (نمائندہ انتخاب) حب ندی میں پولیس مقابلہ، ایک ڈاکو ہلاک، دو ساتھی فرار ہوگئے اس حوالے سے حب سٹی پولیس کے مطابق پولیس کو اطلاع دی تھی کہ حب ندی کے قریب چند مسلح مشکوک افراد ڈکیتی کی نیت سے موجود ہیں جس پر ایس ایچ او حب سٹی پولیس پارٹی کے ہمراہ موقع پر جائے وقوعہ پر پہنچے، جہاں ڈاکوؤں نے پولیس کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کردی اور پولیس کی جوابی بقیہ نمبر 65 صفحہ 5 پر

فائرنگ کے دوران ایک ڈاکو زخمی ہوگیا، جسے گرفتار کرلیا گیا جبکہ اس کے دو ساتھی فرار ہوگئے۔ گرفتار زخمی ڈاکو کے قبضے سے ایک پستول اور تین عدد زندہ راؤنڈ برآمد کیے گئے زخمی ڈاکو کو حب اسپتال کردیا گیا جس کی شناخت بابر ولد عبدالواحد کے نام سے ہوئی بعد ازاں دوران علاج زخمی زخموں کی تاب نہ لاسکا اور دم توڑ گیا جو کہ حب سرکل کے مختلف تھانوں میں پہلے بھی متعدد مقدمات میں گرفتار رہ چکا ہے۔ فرار ملزمان کی تلاش کے لیے علاقے میں ناکہ بندی اور سرچ آپریشن جاری ہے۔

اوستہ محمد‘ ٹرانسفارمر کا قیمتی سامان چوری کرنے والے تین ملزمان گرفتار

اوستہ محمد (آن لائن) ایس پی اوستا محمد غلام حسین باجوئی کی ہدایات اور ڈی ایس پی سرکل اوستا محمد، محمد داد کھوسہ کی نگرانی بقیہ نمبر 18 صفحہ 5 پر

میں ایس ایچ او پولیس تھانہ صدر اوستا محمد، محمد افضل جمالی نے مخبر خاص کی اطلاع اور ٹریسنگ سسٹم سے پولیس پارٹی ساجد علی جمالی ودیگر کے ہمراہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے مختلف علاقوں سے ٹرانسفارمرز کا قیمتی سامان چوری کرنے والے تین ملزمان کے گینگ کو گرفتار کرکے ان کے قبضہ سے مسروقہ سامان اور واردات میں استعمال ہونے والی موٹر سائیکل قبضے میں لے لی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 03 JAN 2026 Page No. 23

خضدار گیس نہ ہونے کے سبب شہری مہنگی لکڑی خریدنے پر مجبور

لکڑی کا متبادل گیس ہے مگر خضدار میں گیس کی کمی کی وجہ سے لوگ لکڑی خریدنے پر مجبور ہوگئے ہیں، رپورٹ

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں قدرتی گیس نہ ہونیکی وجہ سے لوگ سردی کے موسم میں لکڑی خریدنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ لکڑی کے ٹال والوں کی من مانی ریٹ غریب عوام کو محال کردیا کے ایل پی جی گیس کی قیمتوں میں اضافہ ہورہا ہےجس کی وجہ سے لوگوں کو لکڑی اور دیگر ایلٹرنیٹ ایوٹر پر انحصار کرنا پڑرہا ہے لکڑی کی قلت اور مہنگی قیمتوں کے باعث عوام مشکلات کا سامنا کررہے ہیں خضدار اور گردنواح میں لکڑی کی تقاضا بڑھ رہی ہے جبکہ اس کے پیداوار میں کمی آرہی ہےجس کے نتیجے میں لکڑی کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں خضدار کے جنگلات میں لکڑی کی قلت کے باعث عوام کو مہنگا لکڑی لینا پڑرہا ہے، جس سے ان کی معاشی حالت پر منفی اثر پڑرہا ہے لکڑی کا متبادل گیس ہے لیکن خضدار میں گیس کی کمی کی وجہ سے لوگ لکڑی خریدنے پر مجبور ہوگئے ہیں۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ گیس کی فراہمی کو بہتر بنائے تاکہ لوگوں کو لکڑی کی قلت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ خضدار میں لکڑی کے ٹال والوں کی من مانی ریٹ غریب عوام کی زندگی کو محال کردیا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ گیس کی فراہمی کو بہتر بنائے تاکہ لوگوں کو لکڑی کی قلت کا سامنا نہ ہو دوسری جانب حکومت کو ایل پی جی گیس پلانٹ کے لئے اقدامات کرنے چاہئیں تاکہ لوگوں کو سستی گیس معقول قیمتوں پر دستیابی ممکن ہوسکے۔

چاغی ایچ آر سی میں ڈاکٹر کی عدم تعیناتی کے باعث مریضوں کو مشکلات

چاغی میں کوئی کوالیفائیڈ ڈاکٹر موجود نہیں ایمرجنسی میں مریضوں کے جانوں کو خطرہ لاحق ہیں، رپورٹ

چاغی (نامہ نگار) چاغی شہر کے واحد سرکاری اسپتال میں میڈیکل ڈاکٹر نہیں، چاغی عوام کو علاج ومعالجے میں مشکلات کا سامنا ہیں حکام نوٹس لیں تفصیلات کے مطابق آر ایچ سی اسپتال چاغی میں 5 سالوں سے میڈیکل ڈاکٹر نہیں تحصیل چاغی کے عوام علاج سے محروم ہیں زکام اور بخار کے بیماری کے لیے 65 کلومیٹر دور دالبندین جانے پر مجبور ہیں چاغی میں کوئی کوالیفائیڈ ڈاکٹر موجود نہیں ہیں ایمرجنسی میں مریضوں کے جانوں کو خطرہ لاحق ہیں چاغی عوام کے تمام علاج کے انحصار آر ایچ سی چاغی پر منحصر ہیں دور دراز سے آنے والے مریض ڈاکٹر نہ ہونے کی وجہ مایوس ہوکر لوٹ جاتے ہیں میڈیکل آفیسر کے تبادلے کو کئی سال کا عرصہ گزر چکا ہے دوسرا ڈاکٹر کے تعیناتی عمل میں لایا نہیں گیا ہے جس کے وجہ چاغی کے عوام سخت پریشانی میں مبتلا ہیں تاریخی ہسپتال میں کوئی کوالیفائیڈ ڈاکٹر موجود نہیں ہیں سات یونین کونسل کیعوام کا انحصار چاغی آر ایچ سی چاغی پر منحصر ہیں ایم بی بی ایس ڈاکٹر اور کوالیفائیڈ ڈاکٹر نہ ہونے کی وجہ سے ایمرجنسی میں چاغی کے عوام سخت پریشان رہتے ہیں چاغی کے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ایم پی اے چاغی حاجی صادق خان سنجرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان، اور ڈی جی ہیلتھ سے مطالبہ کیا ہے کہ چاغی میں میڈیکل آفیسر تعینات کیا جائے تاکہ چاغی کے عوام کو صحت کے مسائل اور مشکلات سے نجات مل سکیں

DIRECTORATE

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 03 JAN 2026

Page No. 24

کوئٹہ، سردی کی شدت میں اضافہ، گیس و بجلی غائب، کمپنیاں بلوں کی وصولی تک محدود

گزشتہ چند روز قبل بارش کے ساتھ ہی بجلی کی گھنٹوں غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ تاحال تھم نہ سکا، عوام کو شدید مشکلات کا سامنا

گیس حکام نے غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ بھی شروع کردی، مزید جان لیوا حادثات کا اندیشہ، شہریوں کا وزیراعلیٰ سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں درجہ حرارت منفی 2 ہوگیا سردی کی شدت بڑھتے ہی گیس اور بجلی دونوں غائب ہوگئے، شہریوں کو شدید مشکلات کا......... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

سامنا کرنا پڑ رہا ہے کوئٹہ اور بلوچستان کے شمالی علاقوں میں بارش اور پہاڑوں پر برفباری کے باعث سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں درجہ حرارت منفی 2 سینٹی گریڈ جبکہ قلات میں درجہ حرارت منفی 7 ہوگیا۔ اس کے ساتھ ہی گیس اور بجلی حکام کے دعوے دھرے کے دھرے رہ گئے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ بارش شروع ہونے کیساتھ ہی دن بھر بجلی کا غائب رہنا معمول بن گیا تو دوسری جانب گیس کی رات کو ہونیوالی اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کیساتھ غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سلسلہ بھی وقفے وقفے سے جاری ہے کوئٹہ کے وسطی علاقوں میں دن بھر بجلی کا غائب رہنا معمول بن گیا ہے کیسکو حکام کی جانب

سے سوشل اور پرنٹ میڈیا پر مسلسل دعوے تو کئے جارہے ہیں کہ بجلی کے تمام فیڈرز فعال کردیے ہیں مگر جناح روڈ کواری روڈ جان محمد روڈ فقیر محمد روڈ اسٹیورٹ روڈ، سرکی روڈ اور سیٹلائیٹ ٹاؤن ودیگر علاقوں میں گھنٹوں بجلی کی بندش بارش کے بعد معمول بن گئی ہے سردی میں بجلی کی طلب میں کمی کے باوجود گھنٹوں بجلی کی بندش شہر کے وسطی علاقوں جہاں بلوں کی باقاعدگی سے ادائیگی بھی کی جاتی ہے

تعمیراتی منصوبے میں سست روی عوامی مشکلات کا سبب بن رہی ہے، شہری

علاقہ مکینوں، تاجروں اور راہگیروں کے لیے مستقل ذہنی اذیت کا سبب بھی بن چکی ہے

عوامی حلقوں نے ادھورے نالے اور تعمیراتی ملبہ انتظامیہ کی ناقص منصوبہ بندی اور نگرانی پر کئی سوالات اٹھائے ہیں، علاقہ مکین

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے گنجان آباد علاقے سریاب میں شہری سہولیات کی ابتر صورتحال ایک بار پھر عوامی مشکلات میں اضافے کا باعث بننے لگی ہے۔ قمبرانی روڈ پر نالوں کی تعمیر و مرمت کے جاری منصوبے میں غیر معمولی سست روی نے نہ صرف روزمرہ ٹریفک نظام کو درہم برہم کر دیا ہے بلکہ یہ صورتحال علاقہ مکینوں، تاجروں اور راہگیروں کے لیے مستقل ذہنی اذیت اور خطرات کا سبب بھی بن چکی ہے۔ سڑک پر جگہ جگہ کھودے گئے گہرے گڑھے، ادھورے نالے اور تعمیراتی ملبہ شہری انتظامیہ کی ناقص منصوبہ بندی اور نگرانی پر کئی سوالات کھڑے کر رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق قمبرانی روڈ سریاب کا ایک اہم اور معروف ترین راستہ ہے جو مختلف رہائشی علاقوں، تجارتی مراکز اور تعلیمی اداروں کو آپس میں ملاتا ہے۔ اس سڑک پر دن بھر گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور پیدل چلنے والوں کی آمد و رفت رہتی ہے۔ تاہم نالوں کی تعمیر کے نام پر سڑک کو طویل عرصے سے کھود کر چھوڑ دیا گیا ہے، جس کے باعث ٹریفک کی روانی شدید متاثر ہو رہی ہے۔ کئی مقامات پر سڑک مکمل طور پر تنگ ہو چکی ہے، جس سے ٹریفک جام معمول بن گیا ہے۔ مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ تعمیراتی کام کے دوران نہ تو مناسب حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں اور نہ ہی متبادل راستوں کا بندوبست کیا گیا ہے۔ رات کے وقت اندھیرے میں یہ گڑھے حادثات کا باعث بن رہے ہیں۔ کئی موٹر سائیکل سوار اور پیدل چلنے والے ان گڑھوں میں گر کر زخمی ہو چکے ہیں، جبکہ گاڑیوں کو بھی شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ قمبرانی روڈ کے تاجروں نے بھی اس صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سڑک کی خراب حالت اور ٹریفک جام کے باعث گاہکوں کی آمد میں نمایاں کمی آئی ہے، جس سے ان کا کاروبار بری طرح متاثر ہو رہا ہے۔ تاجروں کے مطابق سامان کی ترسیل میں مشکلات پیش آ رہی ہیں اور کئی بار گاڑیاں سڑک کی خراب حالت کے باعث دکانوں تک پہنچ ہی نہیں پاتیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ تعمیراتی کام کو تیز کیا جائے اور سڑک کو جلد از جلد قابلِ استعمال بنایا جائے۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ نالوں کی تعمیر بلاشبہ ایک ضروری اور اہم منصوبہ ہے، کیونکہ بارشوں کے دوران پانی کی نکاسی کا مسئلہ سنگین صورت اختیار کر لیتا ہے۔ تاہم اس منصوبے پر عملدرآمد کے دوران غیر ذمہ دارانہ رویہ اور تاخیر نے عوام کے مسائل میں اضافہ کر دیا ہے۔ شہریوں کے مطابق اگر کام کو منصوبہ بندی کے تحت اور مقررہ مدت میں مکمل کیا جاتا تو اس قدر مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑتا۔ شہریوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری طور پر اس صورتحال کا نوٹس لیں۔ نالوں کی تعمیر کے کام کو تیز کیا جائے، حفاظتی اقدامات کو یقینی بنائے جائیں، رات کے وقت روشنی اور وارننگ سائن بورڈز نصب کیے جائیں اور سڑک کو جلد از جلد بحال کیا جائے۔ شہریوں نے یہ بھی مطالبہ کیا ہے کہ تعمیراتی کام کے معیار کی نگرانی کی جائے تاکہ مستقبل میں دوبارہ سڑک کو کھودنے کی نوبت نہ آئے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق اگر بروقت اقدامات نہ کیے گئے تو کسی بڑے حادثے کا خدشہ بھی موجود ہے، جس کی ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی

بارش کے بعد نالیوں کی بندش سے ریئسانی روڈ تالاب بن چکا ہے، علاقہ مکین

ترقیاتی کاموں میں تاخیر کی وجہ سے سڑک پر کھڑا گندا پانی راہ گیروں کے لیے عذاب بنا ہوا ہے

حنا، حکام نالیاں صاف کروائیں، والوں فیض اللہ خان، عبدالمالک، نقیب اللہ، نیاز محمد سمیت دیگر کا مطالبہ

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) کوئٹہ کے ترقیاتی کاموں میں سست روی کی وجہ عوام کو معمولی بارش میں آمد و رفت مشکل بن جاتی ہے، سڑکوں پر پانی جمع ہونے کی وجہ سے نمازیوں کے کپڑے خراب ہو جاتے ہیں، مسافروں اور قریبی محلہ والوں فیض اللہ خان، عبدالمالک، نجیب اللہ، نیاز محمد و دیگر علاقہ مکینوں نے بتایا ہے کہ ریئسانی روڈ پر پانی تالاب کی شکل اختیار کر چکا ہے یہ پانی نواب ریئسانی روڈ کے شروع سے لیکر آخر تک نہ صرف ہوتی ہے بلکہ پانی پر آمد و رفت کرنے والوں کی جانب سے چھڑک کر شہریوں کے کپڑے میلے ہو جاتے ہیں، عوامی نمائندوں کے گھروں کے سامنے جب یہ حالت ہے، تو وہ اپنے ہی علاقے کی صفائی اور نکاسی آب پر کیسے توجہ رکھیں گے، انہوں نے بتایا کہ معمولی بارش ہو جاتی ہے تو پانی بڑے دنوں تک یہاں جگہ جگہ تالاب کی شکل میں کھڑا رہتا ہے، جس کی وجہ سے بزرگ شہریوں خواتین بچوں پیدل چلنے والوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے خستہ حال سڑک پر چلنے کی وجہ سے گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچ رہے ہیں، انہوں نے بتایا کہ ہماری بالا حکام سے پرزور اپیل ہے کہ اس مسئلے کا فوری نوٹس لیکر ریئسانی روڈ اور گردنواں کی صفائی کرائی جائے اور جو سڑک خستہ حال ہے یا تعمیر و مرمت کے نام پر اکھاڑ دیا ہے ان کو ہنگامی بنیادوں پر تعمیر کروائی جائے۔ انہوں نے بتایا کہ نکاسی آب کے لیے نالوں اور گٹروں کو درست کیا جائے اگر بروقت کارروائی نہ کی گئی تو یہ صورتحال کسی بڑے حادثے کا سبب بن سکتی ہے۔ انہوں نے آخر میں بتایا ہے کہ ان تمام تر مسائل کا حل بلدیاتی انتخابات ہے اور بلدیاتی انتخابات ہی کے ذریعے ذیلی سطح پر تمام مسائل حل ہو جائینگے۔ بصورت دیگر یہاں کے عوام سخت سے سخت احتجاج کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 03 JAN 2026 Page No. 25

امن وامان کے بغیر ترقی ممکن نہیں

نئے سال 2026 کی آمد پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے عوام کے نام خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ نیا سال بلوچستان میں پائیدار امن، تیز تر ترقی اور عوامی خوشحالی کا سال ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت عوامی مسائل کے عملی حل اور موثر طرز حکمرانی پر پوری توجہ مرکوز رکھے گی تاکہ عام آدمی کی زندگی میں حقیقی بہتری لائی جا سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ تعلیم، صحت اور روزگار کے شعبوں میں انقلابی اقدامات نئے سال کی اہم ترجیحات میں شامل ہیں۔ حکومت تعلیمی نظام کی بہتری، معیاری صحت کی سہولیات کی فراہمی اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے عملی اور ٹھوس اقدامات کر رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن وامان کے استحکام کے بغیر ترقی ممکن نہیں، اس لیے حکومت اس معاملے پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گی۔ صوبے میں قیام امن، قانون کی عملداری اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیا سال قومی یکجہتی، ذمہ دارانہ سیاست اور اجتماعی جدوجہد کے عزم کی تجدید کا پیغام لے کر آیا ہے۔ بلوچستان حکومت شفافیت، میرٹ اور قانون کی بالادستی کو اپنی حکمرانی کی بنیاد بنا کر آگے بڑھ رہی ہے تاکہ عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہو۔ وزیراعلیٰ نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ صوبے کے نوجوان ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں، انہیں جدید تعلیم، ہنر اور مواقع فراہم کر کے بااختیار بنایا جا رہا ہے تاکہ وہ بلوچستان کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کر سکیں۔ اپنے پیغام کے اختتام پر میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے اور نئے سال میں صوبے کی ترقی کا سفر مزید تیز ہوگا۔ انہوں نے دعا کی کہ نیا سال بلوچستان سمیت پورے پاکستان کے لیے امن، خوشحالی اور استحکام کا باعث بنے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated 03 JAN 2026 Page No. 27

بلوچستان کی ترقی کا سفر، قومی اتحاد اور خوشحالی کا اہم سنگ میل

چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کی ترقی وخوشحالی اور انہیں درپیش مسائل کے حل کے لئے اقدامات کا سلسلہ جاری رہے گا بلوچستان پاکستان کے روشن مستقبل، علاقائی رابطہ کاری، قومی سلامتی میں کلیدی کردار رکھتا ہے، بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور مواقع دینا پائیدار امن کی ضمانت ہے، وفاقی اداروں میں بلوچستان کے نوجوانوں کی نمائندگی بڑھانا قومی ترجیح رہی ہے، ریکوڈک، سی پیک اور ایس آئی ایف سی بلوچستان کی معاشی ترقی کیلئے امید افزا منصوبے ہیں بلوچستان کی اہمیت محض جغرافیہ تک محدود نہیں، اس کے وسائل اور ساحلی پٹی قومی معیشت کی بنیاد ہیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز ایوان صدر میں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔چیئرمین سینیٹ نے شرکا پر زور دیا کہ وہ تنوع کا احترام کریں، آئینی اقدار کو برقرار رکھیں اور جمہوری دائرہ کار کے اندر رہتے ہوئے کردار ادا کریں۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ ورکشاپ انہیں پارلیمانی جمہوریت کی بہتر تفہیم دے گی اور قومی ترقی میں تعمیری کردار ادا کرنے کی ترغیب فراہم کرے گی۔انہوں نے کہا کہ آغاز حقوق بلوچستان پیکج وفاق اور صوبے کے درمیان اعتماد کی بحالی کا تاریخی اقدام تھا، آغاز حقوق بلوچستان پیکج کے ذریعے مالی خودمختاری، روزگار اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا گیا۔سید یوسف رضا گیلانی نے اس موقع پر نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکا کے پارلیمان کے کام، قانون سازی، بلوچستان سمیت قومی سطح کے مختلف قومی امور کے متعلق مختلف سوالات کے تفصیلی جوابات بھی دیئے۔چیئرمین سینٹ کے اظہار خیال اور ظاہر کئے گئے عزم پر مزید بات کرنے سے پہلے ہم اس رائے کا اظہار ضروری سمجھتے ہیں کہ بلوچستان بھلے ماضی میں نظرانداز رہا ہو مگر اب وفاقی اور صوبائی حکومتیں صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل اور تعمیر وترقی کے سفر کو تیز تر کرنے کے لئے غیر معمولی اقدامات اٹھا رہی ہیں بلوچستان مجموعی قومی ترقی کے لئے ایک منفرد مقام پر رکھتا ہے۔گزشتہ دہائیوں میں بلوچستان کو درپیش مشکلات، جیسے اقتصادی پسماندگی، سیاسی عدم استحکام اور وفاقی سطح پر کم نمائندگی، نے اس صوبے کو ترقی کے سفر میں تاخیر کا شکار کر دیا۔تاہم، موجودہ حکومت نے اس صوبے کی ترقی کو اولین ترجیح قرار دیا ہے اور اس کے لئے مختلف اقدامات اٹھائے ہیں تاکہ بلوچستان کے عوام کو ان کے حقوق اور وسائل کی منصفانہ تقسیم فراہم کی جا سکے۔بلوچستان کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا جائے تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ ماضی میں یہ صوبہ مختلف وجوہات کی بناء پر ترقی کی دوڑ میں پیچھے رہ گیا۔ جہاں ایک طرف وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم اور سیاسی

تحفظ اوران کی شمولیت کے حوالے سے بھی سنگین مسائل موجود تھے۔نتیجتاً بلوچستان میں احساسِ محرومی بڑھا تاہم یہ کہنا بے جا نہیں ہوگا کہ گزشتہ دس بارہ برسوں کے دوران مختلف حکومتوں نے خواہ وہ پیپلز پارٹی ہو، مسلم لیگ یا پھر پی ڈی ایم کی اتحادی حکومتیں سبھی صوبے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے متعدد اقدامات کئے ہیں، جو مستقبل میں اس صوبے کو خوشحالی کے نئے راستوں پر لے جاسکتے ہیں۔ایک طرف جہاں وفاقی حکومت نے بلوچستان کے عوام کو ان کے آئینی حقوق دینے کے لئے آغاز حقوق بلوچستان پیکج جیسے اقدامات اٹھائے، وہیں دوسری طرف سی پیک اور ریکوڈک جیسے منصوبوں نے صوبے کی معاشی ترقی کی نئی راہیں کھولی ہیں۔چیئرمین سینیٹ نے ان منصوبوں کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ سی پیک نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لئے ترقی کا ایک ایسا دروازہ ہے جو علاقے کو عالمی تجارتی راستوں سے جوڑتا ہے۔اس کے علاوہ ریکوڈک کا معدنی منصوبہ بلوچستان کی معیشت کے لئے ایک زبردست موقع فراہم کرتا ہے، جس سے نہ صرف روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے بلکہ صوبے کو مالی استحکام بھی حاصل ہوگا۔چیئرمین سینیٹ نے اپنے خطاب میں اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم اور ہنر کے مواقع فراہم کرنا ضروری ہے تاکہ وہ صوبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرسکیں۔نوجوانوں کی تعلیم اور ہنر کے ذریعے نہ صرف ان کے معاشی حالات میں بہتری آئے گی بلکہ یہ ملکی ترقی کے حوالے سے ایک نئے جذبے کا آغاز بھی ہوگا۔بلوچستان کی ترقی کے لئے ایک اور اہم اقدام وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان موثر رابطہ کاری ہے۔چیئرمین سینیٹ نے اس بات پر زور دیا کہ وفاق اور صوبے کے درمیان تعاون سے ہی بلوچستان کی ترقی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک وفاقی سطح پر بلوچستان کے مسائل کو اہمیت نہیں دی جائے گی، صوبے کی ترقی کا خواب حقیقت نہیں بن سکتا۔اس کے لئے ضروری ہے کہ وفاقی وزرا اور صوبائی حکام ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کریں اور بلوچستان کے مسائل کو حل کرنے کے لئے مشترکہ حکمتِ عملی اختیار کریں۔بلوچستان میں موجود قدرتی وسائل نے جہاں اس صوبے کو ترقی کے حوالے سے ایک منفرد مقام دیا ہے وہاں ان وسائل کا صحیح استعمال اور انہیں قومی معیشت میں شامل کرنا ایک بڑا چیلنج ہے۔ اس کے لئے حکومت نے مختلف منصوبے متعارف کروائے ہیں تاکہ ان وسائل سے صوبے کے عوام کو فائدہ پہنچایا جاسکے بلوچستان کی ترقی کے لئے ایک اور اہم اقدام وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان موثر رابطہ کاری ہے۔ضروری ہے کہ وفاقی وزرا اور صوبائی حکومتیں باہم مل کر نئے منصوبوں کا اجراء کریں اور انہیں عملی جامہ پہنائیں ملک کی ترقی بلوچستان کی ترقی سے جڑی ہے اگر بلوچستان ترقی کرتا ہے تو پورا پاکستان خوشحال ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: MASHRIQ QUETTA
Bullet No. 6 Dated: 03 JAN 2026 Page No. 26

بلوچستان کی تعمیر و ترقی کا سفر اور چیئرمین سینٹ کا مستحسن عزم

چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے بلوچستان کے عوام کیلئے امن، ترقی، شمولیت اور آئینی حقوق کے حوالے سے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ صوبے کی اہمیت محض جغرافیہ تک محدود نہیں، رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہونے کے ناطے بلوچستان علاقائی روابط میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے اور یہ جنوبی ایشیا کو وسطی ایشیا اور مشرق وسطی سے جوڑتا ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے ان خیالات کا اظہار جمعہ کے روز ایوان صدر میں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کے روشن مستقبل، علاقائی رابطہ کاری اور قومی سلامتی میں کلیدی کردار رکھتا ہے، بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور مواقع دینا پائیدار امن کی ضمانت ہے، وفاقی اداروں میں بلوچستان کے نوجوانوں کی نمائندگی بڑھانا قومی ترجیح رہی ہے۔ ہم چیئرمین سینٹ کے عزم کو سراہتے ہیں ہر چند کہ بلوچستان مختلف وجوہات کی بناء پر باقی صوبوں سے ترقی کے سفر میں پیچھے رہ گیا تاہم یہ امر قابل ستائش ہے کہ گزشتہ کچھ عرصے سے صوبے کی تعمیر و ترقی کے لئے وفاقی حکومتیں غیر معمولی کام کر رہی ہیں دراصل بلوچستان کی ترقی کا عمل پاکستان کی مجموعی ترقی کے لئے ناگزیر ہے اور اس بات کی ضرورت بدستور بڑھ رہی ہے کہ بلوچستان پر خصوصی توجہ مرکوز کر کے اسے ترقی و خوشحالی اور استحکام کی منزل تک پہنچایا جائے گزشتہ کچھ عرصے سے وفاق اور صوبائی حکومتوں نے اہم اقدامات اٹھائے ہیں جن میں آغاز حقوق بلوچستان پیکج اور سی پیک جیسے بڑے منصوبے شامل ہیں۔ ان اقدامات کے ذریعے بلوچستان کے عوام کو ان کے آئینی حقوق، روزگار کے مواقع، اور بنیادی ضروریات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے اسی حقیقت کو اجاگر کیا کہ بلوچستان کا مستقبل پاکستان کے روشن مستقبل سے جڑا ہوا ہے۔ بلوچستان کی اہمیت محض جغرافیائی حیثیت تک محدود نہیں ہے، بلکہ یہ مجموعی قومی اقتصادی ترقی، اور علاقائی روابط میں اہم ترین مقام رکھتا ہے۔ صوبے کی ساحلی پٹی، قدرتی وسائل، اور وسطی ایشیا کے ساتھ تعلقات پاکستان کے لئے بے شمار تجارتی اور اقتصادی امکانات فراہم کرتے ہیں۔ اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے چیئرمین سینیٹ نے بلوچستان کے اہمیت کو واضح کیا اور کہا کہ بلوچستان کی ترقی نہ صرف صوبے کے عوام کے لئے بلکہ پورے پاکستان کے لئے ضروری ہے۔ بلوچستان میں ماضی میں جو مسائل تھے، وہ اس کی دیرینہ سیاسی، اقتصادی اور انتظامی مشکلات کا نتیجہ تھے۔ ان مشکلات کی جڑیں تاریخ میں پیوست ہیں جہاں سیاسی مفاہمت کی کمی، وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم، اور وفاقی اداروں میں بلوچستان کے نوجوانوں کی کم نمائندگی شامل تھی۔ اس کی وجہ سے صوبے کے عوام میں احساسِ بیگانگی پیدا ہوا اور ان کے حقوق کے لئے آواز بلند ہونے لگی۔ تاہم، خوش آئند بات یہ ہے کہ گزشتہ کچھ برسوں میں بلوچستان کی ترقی کے لئے اہم اقدامات کئے گئے ہیں، جن کی بدولت صوبے کے مسائل کا حل ممکن ہو رہا ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے اپنے خطاب میں کہا کہ آغاز حقوق بلوچستان پیکج وفاق اور صوبے کے درمیان اعتماد کی بحالی کا ایک تاریخی اقدام ہے۔ اس پیکج کے ذریعے صوبے کو مالی خودمختاری، روزگار کے مواقع، اور قدرتی وسائل سے منصفانہ فائدہ اٹھانے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ یہ اقدام بلوچستان کے عوام کے لئے ایک نئی امید کا آغاز تھا اور اس نے نہ صرف صوبے کی سیاسی صورت حال کو بہتر بنایا بلکہ وفاقی اداروں میں بلوچ نوجوانوں کی نمائندگی بھی بڑھائی۔ اس کے ساتھ ساتھ سی پیک، ریکوڈک، اور ایس آئی ایف سی جیسے منصوبے بلوچستان کی معاشی ترقی کے لئے اہم سنگ میل ثابت ہو سکتے ہیں۔ بلوچستان کے عوام کی حوصلہ افزائی اور ثابت قدمی ایک قابلِ ستائش بات ہے، کیونکہ یہ صوبہ قدرتی آفات اور موسمیاتی تبدیلیوں جیسے سنگین چیلنجز کا سامنا بھی کر رہا ہے۔ حالیہ سیلاب اور بارشوں نے صوبے کو شدید متاثر کیا ہے، جس کی بحالی کے لئے طویل المدتی منصوبہ بندی اور انسانی امداد کی ضرورت ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے اس بات پر زور دیا کہ بلوچستان کے عوام کے مسائل کا حل صرف وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی مشترکہ کوششوں سے ممکن ہے، اور اس بات کی ضرورت ہے کہ صوبے کے عوام کو ہر سطح پر ترقی کے فوائد پہنچائے جائیں۔ تعلیم اور ہنر کی ترقی بلوچستان کی پائیدار ترقی کے لئے اہم ہے بلوچستان کے نوجوان صوبے کا سب سے قیمتی اثاثہ ہیں اور انہیں تعلیم، مہارتوں، اور اداروں میں مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے صوبے کی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ اس سلسلے میں بلوچستان کے تعلیمی اداروں کو ترقی دینے، مقامی صلاحیتوں کی آبیاری کرنے، اور نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ بلوچستان میں ترقی کے لئے جہاں حکومتی اقدامات اہم ہیں، وہاں عوام کی شمولیت بھی بہت ضروری ہے۔ چیئرمین سینیٹ نے اس بات پر زور دیا کہ قومی یکجہتی اور باخبر قیادت کے فروغ میں ورکشاپ جیسے اقدامات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان ورکشاپس کے ذریعے حکومتی پالیسی سازوں، ماہرین تعلیم، اور نوجوان قیادت کو ایک پلیٹ فارم پر لایا جا رہا ہے تاکہ وہ ایک دوسرے سے سیکھ سکیں اور بلوچستان کے مسائل کو حل کرنے میں مشترکہ حکمت عملی اپنائیں۔ چیئرمین سینیٹ نے اپنے دورِ وزارتِ عظمیٰ کے دوران بلوچستان کو قومی ترجیحات کا حصہ بنانے کی بات کی اور کہا کہ ان کی حکومت نے بلوچستان کی ترقی کو ہمیشہ اہمیت دی۔ دو ہزار نو میں لایا جانے والا آغاز حقوق بلوچستان پیکج اس بات کا غماز ہے کہ حکومت پاکستان نے بلوچستان کے مسائل کے حل کو اپنی ترجیحات میں شامل کیا بلوچستان کی ترقی سے پورے ملک کی ترقی و خوشحالی جڑی ہے یہ صوبہ پاکستان کی ترقی میں اس لئے اہم ہے کیونکہ اس کے جغرافیائی، اقتصادی، اور تزویراتی اہمیت کا اثر پورے ملک پر پڑتا ہے۔ جب تک بلوچستان ترقی نہیں کرے گا، پاکستان کی ترقی کا خواب حقیقت نہیں بن سکتا۔ حکومتی اقدامات کی بدولت بلوچستان کی ترقی کا سفر تیز ہو چکا ہے، لیکن اس سفر کو کامیاب بنانے کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کے عوام، حکومت، اور مختلف اداروں کے درمیان تعاون ہی بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتا ہے، اور اس طرح پورے پاکستان کو ترقی کی نئی راہوں پر لے جا سکتا ہے وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں موجودہ وفاقی حکومت ہو یا پھر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت دونوں مل کر صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل، پائیدار ترقیاتی اہداف کے حصول کے لئے کوشاں ہیں امید ہے کہ جاری اقدامات ثمر بار ہوں گے اور آنے والے ماہ و سال ملک اور صوبے کی ترقی خوشحالی اور استحکام کی نوید لے کر آئیں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مه
حکومت بلو چستا ن

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 03 JAN 2026

Page No. 28

Focusing women's development

The advancement of any society is fundamentally tied to the status of its women, yet in Balochistan, this vital segment of the population remains largely sidelined. Despite possessing immense grit, intellect, and untapped potential, the women of Balochistan continue to face a landscape of restricted opportunities that prevents them from contributing fully to provincial and national growth. In a province characterized by its resilience, it is a glaring contradiction that half of its human capital is excluded from the formal corridors of development. While other parts of the country have made incremental strides toward gender parity, the situation in Balochistan remains dire. The public sector quota for women is currently insufficient to catalyze a meaningful shift in the workforce, and the female presence in the private sector is almost nonexistent. This absence is particularly felt in the realms of business and trade, where women have proven their capability as innovative entrepreneurs and managers whenever given the chance. Financial strength is the bedrock of empowerment; without economic autonomy, a woman's ability to make decisions or influence her community remains severely limited. To rectify this, the government must prioritize women's financial inclusion through interest-free loans, business incubation centers, and dedicated spaces in the provincial markets. Education serves as the primary gateway to this empowerment, yet Balochistan grapples with some of the lowest female literacy rates in the region. It is essential that the state moves beyond basic schooling to provide access to higher education in all fields of life, including technical and vocational training. Women should be encouraged to enter diverse professional streams from medicine and law to engineering and public administration on par with their male counterparts. Equal employment opportunities are not a matter of charity but a requirement for a balanced and prosperous economy. When women are educated and employed, they reinvest in their families and communities, creating a multiplier effect that can lift entire districts out of poverty. The provincial government must take proactive measures to ensure a safe and enabling environment for women. Legislative frameworks and gender-sensitive policies must be strictly implemented to ensure that the 33 percent local government reservation and other professional quotas are not just symbolic but functional. The goal should be a society where a woman's contribution is valued as highly as a man's, and where her path to self-improvement is not blocked by outdated norms or institutional neglect. By providing maximum opportunities in education, employment, and business, the state can ensure that women come forward to serve as the architects of a modern, developed Balochistan.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 03 JAN 2026 Page No. 29

سردارزادہ عطاء اللہ بلیدی کی خدمات اور عوامی خدمت کا قابلِ فخر سلسلہ

تحریر: نیک محمد

صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نہ صرف خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے بھرپور انداز میں سرگرم عمل ہیں بلکہ حکومتی پالیسیوں کے تحت عمومی عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے حلقے میں متعدد اہم اور دیرپا ترقیاتی منصوبوں کی مؤثر سرپرستی بھی کر رہی ہیں۔ ان منصوبوں میں شہریوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی، گلیوں اور سڑکوں کی تعمیر، بجلی کے ٹرانسفارمرز کی تنصیب، اور بالخصوص استامحمد کے باسیوں کے لیے پارک کی تعمیر و تزئین و آرائش جیسے نمایاں عوامی فلاحی اقدامات شامل ہیں۔ مزید برآں کئی دیگر ترقیاتی اسکیمیں منظوری کے مختلف مراحل میں ہیں، جو اس امر کی واضح عکاسی کرتی ہیں کہ حکومت عوامی سہولیات کی فراہمی کے لیے سنجیدہ اور متحرک ہے۔ ان تمام ترقیاتی منصوبوں میں ذاتی یا انفرادی مفاد کے بجائے اجتماعی فلاح کو ترجیح دی گئی ہے یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی ایک باوقار سردار گھرانے سے تعلق رکھتی ہیں، جہاں عوامی خدمت محض ایک ذمہ داری نہیں بلکہ ایک خاندانی روایت ہے۔ خلقِ خدا کی خدمت کا یہ جذبہ انہیں اپنے والدِ محترم مرحوم سردار بہرام خان بلیدی سے وراثت میں ملا ہے، جو اپنی پوری زندگی عوام کے دکھ سکھ میں شریک رہے اسی تناظر میں مرحوم سردار بہرام خان بلیدی اور ان کے فرزند سردارزادہ عطاء اللہ خان بلیدی کا ذکر ناگزیر ہے کیونکہ یہ باپ بیٹا استامحمد کی ان باعزت، باوقار اور عوام دوست شخصیات میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے ہمیشہ عوام کو اپنی طاقت سمجھا نہ کہ اپنی رعایا۔ 2010ء کے تباہ کن سیلاب کے دوران، جب پورا علاقہ شدید آزمائش سے دوچار تھا مرحوم سردار بہرام خان بلیدی اور ان کے فرزند سردارزادہ عطاء اللہ خان بلیدی نے باپ بیٹے سے بڑھ کر دو مخلص دوستوں کی طرح شانہ بشانہ کھڑے ہو کر عوام کی خدمت کی۔ انہوں نے نہ صرف شہریوں کو سیلابی خطرات سے محفوظ رکھنے میں کلیدی کردار ادا کیا بلکہ عملی جدوجہد، خلوص اور قربانی کے ذریعے عوام کے دلوں میں اپنی مستقل جگہ بھی بنائی۔ سیلاب کے بعد بھی یہ دونوں شخصیات مسلسل عوامی فلاح و بہبود کے کاموں میں پیش پیش رہیں اور خدمت کو ہی اپنی شناخت بنائے رکھا۔ آج اگرچہ وہ عظیم باپ ہم میں موجود نہیں رہے مگر ان کی یادیں خدمات اور عوام سے بے لوث محبت ہمیشہ زندہ رہیں گی وہ باپ بیٹے کی مثالی جوڑی اگرچہ بظاہر ٹوٹ چکی ہے، مگر وہ بیٹا — جو اپنے باپ کا لاڈلا فرزند اور مخلص دوست بھی تھا — آج

تن تنہا ان تمام ذمہ داریوں کو سنبھالنے کے لیے خود کو تیار کر چکا ہے حالیہ دنوں سردارزادہ عطاء اللہ خان بلیدی نے اپنی قوم کے تمام قبائل کو الگ الگ دعوت دے کر نہ صرف ان کے مسائل سنے بلکہ باہمی رنجشوں کے خاتمے، اتحاد و اتفاق اور بھائی چارے کے فروغ پر زور دیا۔ ان کے اس مثبت بردبار اور مدبر طرزِ عمل کو عوام نے بھرپور انداز میں سراہا، جو اس بات کا ثبوت ہے کہ قیادت اگر خلوص نیت سے ہو تو اعتماد خود بخود بحال ہو جاتا ہے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ آج وہ ایک بھاری ذمہ داری کے ساتھ بظاہر اکیلے کھڑے ہیں، مگر ان کا عزم، کردار، حکومتی نمائندوں سے قریبی رابطہ اور عوام سے گہری وابستگی اس امر کی واضح گواہی دیتی ہے کہ وہ اپنے والد کے مشن کو نہ صرف جاری رکھ سکتے ہیں بلکہ اسے مزید مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کی بھرپور صلاحیت بھی رکھتے ہیں آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سردار بہرام خان بلیدی کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سردارزادہ عطاء اللہ خان بلیدی کو اپنے قبائل عوام اور حکومتی ذمہ داریوں کو احسن طریقے سے نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily Balochistan News Quetta

Bullet No 6 Dated: 03 JAN 2026 Page No 26

دس سالہ بلوچستان نیشنل ایکشن پلان کی منظوری

مصور خان اچکزئی

بلوچستان نے نیشنل ایکشن پلان بلوچستان کی منظوری دے کر صوبے میں امن، ترقی اور گورننس کے حوالے سے ایک تاریخی قدم اٹھا لیا ہے۔ یہ منصوبہ سیاسی استحکام، عوامی شمولیت، سماجی ترقی اور مضبوط گورننس پر مبنی دس سالہ جامع روڈ میپ کے طور پر ترتیب دیا گیا ہے۔ اس روڈ میپ کی تیاری میں بلوچستان حکومت، وفاقی اداروں اور اعلیٰ عسکری قیادت نے باہمی اتفاقِ رائے اور مشاورت کے بعد کردار ادا کیا، تاکہ صوبے میں دیرپا ترقی، امن اور خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔ نیشنل ایکشن پلان بلوچستان میں عوام تک براہ راست رسائی کو اولین ترجیح دی گئی ہے۔ صوبے میں ہونے والے تمام ترقیاتی منصوبے عوام کے مطالبات، مشاورت اور شراکت کے تحت آگے بڑھائے جائیں گے۔ منصوبوں کی تیاری میں نہ صرف عوام کی شمولیت ہوگی بلکہ ان کی ترجیحات کے مطابق عمل درآمد بھی کیا جائے گا، تاکہ ہر سکیم حقیقی عوامی فلاح اور ترقی کا ذریعہ بن سکے۔ اس اقدام کا مقصد صوبے میں طویل عرصے سے جاری محرومی، احساسِ ناانصافی اور محدود مواقع کے مسائل کو کم کرنا ہے، جو کبھی کبھار تشدد اور انتہا پسندی کے فروغ کا سبب بنتے رہے ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں میں کرپشن کے خاتمے کے لیے پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) کا متبادل نظام متعارف کرایا گیا، جس کا نام بلوچستان سپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹیو (بی ایس ڈی آئی) رکھا گیا ہے۔ بی ایس ڈی آئی کے تحت ارکان اسمبلی اور بلوچستان کے سرداروں کی براہ راست مداخلت ختم کر دی گئی ہے، اور تمام ترقیاتی سکیموں اور پراجیکٹس کی سربراہی ڈپٹی کمشنر ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی کے تحت کی جائے گی۔ اس کمیٹی میں فیلڈ فورسز کے سربراہ شامل ہوں گے جبکہ ارکان اسمبلی نمائندے کی حیثیت سے شریک ہوں گے۔ اگرچہ ارکان اسمبلی کی عملی مداخلت ختم کی گئی ہے، لیکن عوام کے رابطے اور نمائندگی کے لیے وہ اپنے حلقوں میں کھلی کچہریوں کا انعقاد کریں گے۔ ان کچہریوں میں عوام اپنی ترجیحات کے مطابق سکیمیں منتخب کریں گے اور ان پر عمل درآمد کیا جائے گا۔ اس عمل کے ذریعے نہ صرف منصوبوں کی شفافیت بڑھے گی بلکہ عوام کی رائے اور ترجیحات بھی ہر منصوبے میں شامل ہوں گی۔ گزشتہ دس سالوں میں ارکان اسمبلی کو حاصل ہونے والے فنڈز کی تفصیلات عوام کے لیے شائع کی جائیں گی۔ سوشل میڈیا پر یہ واضح کیا جائے گا کہ فنڈز کتنے پیسے کن سکیموں پر خرچ ہوئے، کتنے منصوبے مکمل ہوئے اور کتنے منصوبے نامکمل ہیں۔ اس اقدام کا مقصد شفافیت کو یقینی بنانا اور عوام میں حکومتی کارکردگی کے حوالے سے اعتماد پیدا کرنا ہے۔ نیشنل ایکشن پلان کے تحت پی ایس ڈی پی کے فنڈز کا بڑا حصہ اگلے سال بی ایس ڈی آئی میں منتقل کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر اور گورننس کے اداروں کو ترجیحات میں رکھا گیا ہے تاکہ صوبے کی بنیادی ترقی کے شعبے مضبوط ہوں اور عوام کو بنیادی سہولیات بروقت اور مؤثر انداز میں فراہم کی جائیں۔ ریکوڈک کے معاملے میں نیشنل ایکشن پلان کے دس سالہ روڈ میپ کے تحت 2029 میں پروڈکشن کا عمل شروع کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جس سے صوبے کی معیشت میں بھی اضافہ ہوگا اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے نیشنل ایکشن پلان کے تحت لیویز فورس کو پولیس میں ضم کر کے بی ایریاز کا خاتمہ کر دیا گیا ہے۔ اب یہ علاقے اے ایریاز میں شامل کر کے نیشنل ایکشن پلان کا حصہ بنا دیے گئے ہیں، اور صوبے میں ایک ہی پولیس اور گورننس ماڈل نافذ کیا گیا ہے جو تمام علاقوں میں یکساں اقدامات کرے گا۔ اس اقدام کا مقصد یہ ہے کہ ہر ضلع میں قانون کی بالادستی، یکساں حکومتی عمل اور مؤثر سیکیورٹی یقینی بنایا جائے۔ بلوچستان میں بہترین گورننس اور پرانے سرداری نظام سے نجات کے لیے سول اور عسکری ادارے مشترکہ طور پر کام کریں گے۔ صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی، شفافیت اور بروقت تکمیل کے لیے فیلڈ فورسز کے افسران کی خصوصی نگرانی ہوگی، اور رپورٹس براہ راست وزیر اعلیٰ اور کور کمانڈر کو پیش کی جائیں گی۔ اس طریقہ کار سے منصوبوں میں کرپشن کے تمام راستے بند ہو جائیں گے اور عوام تک ان کے حقوق اور فوائد براہ راست پہنچیں گے۔ دس سالہ نیشنل ایکشن پلان کے تحت بارڈر پار آمد و رفت کو بھی سخت قواعد کے تحت کنٹرول کیا گیا ہے۔ 31 مارچ 2026 تک تمام آمد و رفت کو ویزا کی شرط سے مشروط کیا گیا ہے۔ اس کے بعد کوئی بھی فرد بغیر ویزے افغانستان یا ایران سے پاکستان میں داخل نہیں ہو سکے گا۔ تمام غیر قانونی تجارت کا خاتمہ کیا جائے گا اور صوبے کے ہر علاقے میں یکساں ترقی اور معاشی مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ نیشنل ایکشن پلان بلوچستان کے تحت دہشت گردی، انتہا پسندی اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے سیکیورٹی فورسز اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز جاری رکھیں گی۔ منصوبے کا یہ پہلو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ صوبے میں دیرپا امن قائم ہو اور منفی بیانیوں کو فروغ دینے والے عناصر کو مکمل طور پر بے نقاب کیا جا سکے۔ گزشتہ برسوں میں پی ایس ڈی پی کے سکیمات ارکان اسمبلی کے ذاتی اختیار میں بنائی جاتی تھیں اور پارٹی یا منظورِ نظر شخصیات کو نوازنے کے لیے استعمال ہوتی تھیں۔ اس کی وجہ سے کئی منصوبے سالوں تک نامکمل رہ جاتے تھے۔ نئے نیشنل ایکشن پلان کے تحت یہ تمام عمل شفاف بنایا گیا ہے۔ اب منصوبے کھلی کچہریوں میں عوام کی موجودگی میں منظور کیے جائیں گے اور وقت پر مکمل کیے جائیں گے۔ بی ایس ڈی آئی کے تحت تمام ترقیاتی اسکیمات کے فنڈز، خرچ اور مکمل ہونے کی تفصیلات عوام کے علم میں ہوں گی۔ اس کے علاوہ منصوبوں کی مانیٹرنگ فیلڈ فورس کے افسران کریں گے اور ہر رپورٹ براہ راست وزیر اعلیٰ اور کور کمانڈر کو پیش کی جائے گی۔ اس طرح عوام کو منصوبوں پر مکمل شفافیت اور اعتماد حاصل ہوگا۔ نیشنل ایکشن پلان بلوچستان کی دس سالہ منظوری صوبائی حکومت، وفاقی حکومت اور عسکری قیادت کے باہمی اتفاقِ رائے سے کی گئی ہے۔ تمام شراکت داروں نے اس روڈ میپ کی تیاری اور اس پر عمل درآمد کی حمایت کی ہے، تاکہ بلوچستان میں مستقل ترقی، امن اور خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ منصوبہ نہ صرف صوبے میں ترقی، گورننس اور سیکیورٹی کو مضبوط کرے گا بلکہ عوام کی براہ راست شمولیت سے ہر منصوبے کو حقیقی عوامی فلاح اور مقامی ترجیحات کے مطابق بنایا جائے گا۔ نیشنل ایکشن پلان بلوچستان ایک واضح اور مضبوط قدم ہے جو صوبے کو پاکستان کے سب سے خوشحال، مستحکم اور ترقی یافتہ صوبے میں تبدیل کرنے کی بنیاد رکھتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated 03 JAN 2026 Page No. 31

بلوچستان میں جمہوریت کا ہنگامہ خیز رقص

کریم نواز

پاکستانی سیاست کے عظیم تھیٹر میں، جہاں طاقت روشنی اور سایوں کے درمیان رقص کرتی ہے، بلوچستان کا اسٹیج سب سے زیادہ کشمکش، زخموں اور غلط فہمی کا شکار ہے۔ یہ وسیع آسمانوں اور گہری خاموشی کی سرزمین ہے، جس کے ناہموار خطے میں زخموں سے بھری ایک تاریخ محفوظ ہے۔ ایسی تاریخ جو صرف محرومی کی نہیں، بلکہ وعدے اور عمل کے درمیان بار بار آنے والی دراڑ کی ہے۔ یہاں جمہوریت کی بات کرنا ایک ایسی دھڑکن کی بات کرنا ہے جو مستقل طور پر ڈگمگاتی رہتی ہے، جو جغرافیے، تاریخ اور انصاف کے ایک گہرے، دیرپا احساس کے بوجھ کے خلاف دھڑکتی ہے۔ موجودہ بے اطمینانی کو محض چند باغی عناصر کا معاملہ قرار دے کر نظرانداز نہیں کیا جاسکتا؛ یہ تو دہائیوں کی دوراندیشی سے خالی پالیسیوں، عارضی اور مسلط کردہ حل، زمینی حقائق سے منہ موڑنا اور صوبے کو محض ایک اسٹریٹجک مقام یا وسائل کا ذخیرہ سمجھنے کی ناکامی کا کڑوا پھل ہے۔ حکمرانی کے روایتی طریقے اور اوزار جو فیڈریشن کے دیگر حصوں میں چلتے ہیں، یہاں ناکام ہو جاتے ہیں۔ اس لیے نہیں کہ عوام میں کوئی خامی ہے، بلکہ اس لیے کہ انہیں ایک ایسی حقیقت پر مسلط کیا جاتا ہے جسے سمجھنے کے لیے وہ کبھی بنائے ہی نہیں گئے۔

بلوچستان کے عام شہری اور اصولی سیاسی کارکن کے دل و دماغ میں ایک گہرا اور تھکا دینے والا یقین بسا ہوا ہے: کہ ان کی تقدیر کوئٹہ یا خضدار میں نہیں بلکہ دور دراز کے ڈرائنگ رومز۔ اسلام آباد، راولپنڈی یا اس سے بھی پرے۔ میں لکھی جارہی ہے۔ یہ ایک عظیم، نظر نہ آنے والے کٹھ پتلی باز کا تصور ہے، جس کے ہاتھ صوبے کی اپنی دھڑکن کی تال پر نہیں، بلکہ اسٹریٹجک انتظام کے سرد حساب کتاب پر چلتے ہیں۔ یہ "پوشیدہ ہاتھ" کی سیاست ہے، ایک ایسا نظام جو اس یقین پر چلتا ہے کہ بلوچستان کی پیچیدہ، زخم آلود روح کو ریموٹ کنٹرول کے ذریعے چلایا جاسکتا ہے، اور اس کے سیاسی اسٹیج پر سب سے بہتر طور پر وہ مٹھی بھر پسندیدہ، مطیع اداکار سجائے جاسکتے ہیں جو جان بوجھ کر "صلاحیت کو نقصان پہنچانے" کی اسٹریٹجی کے ذریعے نصب کیے جاتے ہیں۔ یہ نظریہ، جو مکران کے ساحل یا کوہلو کے پہاڑوں سے کوسوں دور بند میٹنگوں میں سرگوشی کے انداز میں پیش کیا جاتا ہے، اپنی سادگی میں دلفریب ہے: پریشان کن، اصل آوازوں کو نظرانداز کر دو؛ ان شخصیات کو نمایاں کر دو جن کی وفاداری عوامی مینڈیٹ سے نہیں بلکہ محتاجی سے یقینی ہو؛ اور ایسا کرتے ہوئے، ایک قابلِ کنٹرول، سطحی استحکام پیدا کر دو۔ یہ سیاسی انجینئرنگ کی ایک ایسی قسم ہے جو خاموشی کو امن سمجھ بیٹھتی ہے اور تسلیم و رضا کو یکجہتی۔ پھر بھی، مسلسل ہلچل کے سالوں کے گواہ ہیں، یہ محض خبط یا وہم نہیں۔ یہ ایک تشخیص ہے۔ اور المیہ یہ ہے کہ یہ علاج ناکام ہو رہا ہے۔

وہ عوامل جو خلیج کو گہرا کرتے ہیں، باہم جڑے ہوئے ہیں اور "محرومیت" کے ایک چکر کو جنم دیتے ہیں۔ زمینی سیاسی اعتبار سے، بلوچستان ایک غیر فعال پس منظر نہیں بلکہ ایک فعال، متنازعہ راستہ ہے۔ اس کے ساحلی خطے میں گوادر بندرگاہ کا عظیم وعدہ موجود ہے، جو چین پاکستان اقتصادی راہداری کا سنگ بنیاد ہے، مگر یہی منصوبہ اب تک کیے گئے ترقیاتی اقدامات کے حوالے سے مقامی آبادی میں نسلی اور معاشی بے دخلی کے خدشات کو ہوا دیتا ہے، جو ترقی کو نجات کے بجائے نوآبادیات کی ایک نئی شکل سمجھتے ہیں۔ افغانستان اور ایران کے ساتھ اس کی منسلک سرحدیں، نہ چاہتے ہوئے بھی، اسے علاقائی کشمکش کا شطرنج کا میدان بنا دیتی ہیں، جہاں بیرونی اثرات سرگوشیاں کرتے ہیں اور اکثر اندرونی اختلاف کو ہوا دیتے ہیں۔ حفاظتی دستوں کا کردار، جو نظم و ضبط قائم رکھنے پر مامور ہیں، ان حالات میں اکثر الٹا اثر دکھاتا رہا ہے: باغیوں کے خلاف سخت گیر رویہ، جس میں جبری گمشدگیوں اور غیر متناسب طاقت کا استعمال شامل ہے، نے ایک سیاسی شکایت کو ذاتی، نسلی صدمے میں بدل دیا ہے۔ یہ ماحول "باغی گروہوں" کے لیے زرخیز زمین بن جاتا ہے، جو حقیقی سیاسی مزاحمت کو موقع پرستی اور جرائم سے ملاتے ہیں، ان کی داستانیں ریاست کے اپنے کند اوزاروں سے ہوا پاتی ہیں۔

اس سیاسی اور سیکیورٹی کی ہلچل کے نیچے ایک سماجی آتش فشاں پوشیدہ ہے: بے روزگار اور غصے سے بھرے نوجوانوں کی ایک کھائی۔ تعلیم یافتہ مگر مواقع سے محروم، یہ نوجوان شکایت کی ایک وراثت کے وارث ہیں۔ وہ اپنی زمین کے بیش قیمت معدنی ذخائر۔ گیس، سونا، تانبا۔ کو پوری قوم کی معیشت کو طاقت فراہم کرتا دیکھتے ہیں، جبکہ ان کے اپنے گاؤں پسماندگی میں گھرے رہتے ہیں۔ یہ خام، معاشی ناانصافی ریاستی بیانئے کی ساکھ چھین لیتی ہے اور بغاوت یا ہجرت کی پکار کو ناقابلِ مزاحمت بنا دیتی ہے۔ اس سب کے اوپر سیاسی نمائندگی کا بحران ہے۔ "کمزور سیاسی گروہ"، جو اکثر نظریاتی وژن کے بجائے قبائلی سرپرستی پر بنتے ہیں، اور "اصولی سیاسی جماعتوں سے مستقل گریز یا ان کی دبائی"، جو ناراضی کو آئینی ذرائع سے اظہار کا موقع دیتیں، نے نامیاتی سیاسی عمل کو مفلوج کر دیا ہے۔ جب سیاسی میدان ٹکڑوں میں بٹا ہو، کنٹرول کیا گیا ہو، یا کھوکھلا ہو، تو بات چیت کے لیے کوئی پل، واسطہ اور چارہ نہیں رہتا۔ صرف وہ خالی جگہ رہ جاتی ہے جس میں بندوق کی گونج بھری ہوتی ہے۔

پھر بھی، اس سخت منظرنامے کے اندر، وہی عوامل موجود ہیں جو خلیج کو پاٹ سکتے ہیں۔ حل ایک بنیادی نقطہ نظر کی تبدیلی سے شروع ہوتا ہے۔ بلوچستان کو "کنٹرول کرنے کا ایک مسئلہ" سمجھنے کے بجائے اسے "اپنانے کے ایک ساتھی" کے طور پر تسلیم کرنا۔ اول، اس کے لئے ایک مخلص اور بلا شرط سیاسی مکالمہ کا ہونا غیر متزلزل ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ نہ صرف دوستانہ کٹھ پتلیوں سے، بلکہ ان آوازوں سے بھی رابطہ کیا جائے جنہیں ناگوار سمجھا جاتا ہے، تاکہ صوبائی خودمختاری، وسائل پر ملکیت، اور تاریخی زخموں (جیسے گمشدہ افراد کا بحران) کے جڑوں تک پہنچا جا سکے۔ دوم، سیکیورٹی کے موجودہ طریقہ کار کو غلبے سے تحفظ کی طرف منتقل ہونا چاہیے۔ فورسز کو عوام کے تحفظ کی ضمانت کے طور پر دیکھا جانا چاہیے، نہ کہ قبضے کی علامت، جس کے لیے ماضی کی زیادتیوں کی ذمہ داری اور قانون کی حکمرانی کا واضح عہد درکار ہے۔

معاشی طور پر، انصاف نظر آنے والا اور ٹھوس ہونا چاہیے نہ کہ صرف الفاظ اور اعداد و شمار کا پلندا۔ وسائل کی رائلٹیز میں بنیادی اضافہ کیا جائے اور براہ راست انسانی سرمائے۔ کوئٹہ، تربت اور خضدار کے اسکولوں، ہسپتالوں اور پیشہ ورانہ تربیت مراکز۔ میں سرمایہ کاری کی جائے، نہ کہ صرف وسائل نکالنے کی انفرااسٹرکچر میں۔ نوجوانوں کو مستقبل میں حصہ دار بنانا ہوگا، وفاقی خدمات میں صوبائی کوٹے اور مقامی کاروبار کو ترغیبات دے کر۔ آخر میں، جیوپولیٹیکل موقع کی نئی تشریح کی جائے۔ سی پیک کو ایک مسلط کردہ چیز نہیں بلکہ شراکت داری بنانا چاہیے، یہ یقینی بناتے ہوئے کہ بلوچ نوجوان اس کے بنیادی انجینئر، ٹیکنیشن اور فائدہ اٹھانے والے ہوں، تاکہ شک کی علامت مشترکہ خوشحالی کی علامت بن جائے۔

بلوچستان کا سفر پاکستانی فیڈریشن کے ضمیر اور اس کے جامع قومیت سازی کی صلاحیت کا امتحان ہے۔ یہاں جمہوریت کا ہنگامہ خیز رقص زمین کی اپنی دھڑکنوں کو سننے کا مطالبہ کرتا ہے۔ اس کے زخم کی تاریخ اور عزت کی تڑپ کو پہچاننے کا تقاضا کرتا ہے۔ یہ تسلیم کرنے کی درخواست کرتا ہے کہ سب سے طاقتور ہاتھ نظر سے اوجھل والا ہاتھ نہ ہو، بلکہ امن، انصاف اور مشترکہ مقدر کی طرف بڑھایا گیا ہاتھ ہو۔ پورے ملک کا استحکام اپنے سب سے بڑے صوبے کی اس دھڑکن کو مضبوط، مستحکم اور آخرکار قابلِ سماعت بنانے پر منحصر ہے۔ درحقیقت، بلوچستان جو سبق سکھاتا ہے وہ یہ ہے کہ اصل طاقت سایوں سے کنٹرول کرنے کی طاقت نہیں، بلکہ روشنی میں کام کرنے کی طاقت ہے۔ استحکام کسی دور دراز سرور سے ڈاؤن لوڈ نہیں ہو گا: اسے بلوچستان کی خود اُس ناہموار زمین میں، صبر اور احترام کے ساتھ، پروان چڑھانا ہوگا۔ قوم کی سالمیت صوبے کی دھڑکن کو دبانے پر نہیں، بلکہ آخرکار، مساوی سلوک کے ساتھ اسے سننے پر منحصر ہے۔ متبادل یہ ہے کہ ہم ایک ایسے اسٹیج کے منتظم بنے رہیں جہاں اداکار محض کٹھ پتلیاں ہوں، اور باقی رہنے والا واحد سامعین اُٹھتا ہوا طوفان ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. Dated: 03 JAN 2026 Page No.

صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی سے انکی رہائش گاہ پر علاقہ عمائدین و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

کیچ: صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ ڈیتھریا آؤٹ بریک کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صوبائی وزیر نور محمد دمڑ اپنے دفتر میں حلقہ انتخاب کے لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

No.

Dated: 03 JAN 2026

Page No.

کوئٹہ: آئی جی پولیس محمد طاہر سے سردار نور احمد بنگلزئی ملاقات کررہے ہیں

CamScanner